

A BIRD CAME DOWN THE WALK

ایک پرندہ راہ گزیر پراترا

EMILY DICKINSON (1836-1886)

شاعره کاتعارف

ایمیلی ڈکنسن — خاموشی میں بولتی ہوئی شاعرہ

ایسیلی ڈکنسن 1830 میں Massachusetts, Amherst (امریکہ) میں پیدا ہوئیں۔ وہ ایک خاموش، گوشہ نشین اور گہری سوچ رکھنے والی شاعرہ تھیں جنہوں نے اپنی زندگی کا زیادہ تر وقت اپنے گھر اور باغ میں تنہائی کے ساتھ گزارا۔ مگر یہ تنہائی اُن کے لیے تخلیق کا دروازہ بنی، جہاں اُنھوں نے اپنے خیالات، جذبات اور سوالات کو نازک مگر پُر اثر لفظوں میں ڈھالا۔ ان کی شاعری زندگی کے مختصر لمحوں، فطرت، موت، وقت اور روح جیسے موضوعات کو عوامی، غیر روایتی اور فکری انداز میں پیش کرتی ہے۔ سادہ زبان میں چھپی فکری گہرائی اور روزمرہ مشاہدے میں لپٹا ہوا فلسفہ اُن کی نظموں کو ایک منفرد مقام عطا کرتا ہے۔ ایسیلی نے تقریباً 1800 نظمیں لکھیں، مگر ان کی زندگی میں صرف چند ہی شائع ہو سکیں، وہ بھی ترسیم کے بعد۔ ان کی اصل شاعرانہ آواز ان کی وفات کے بعد دنیا کے سامنے آئی۔

ایمیلی کی بہن Lavinia Dickinson نے اُن کی تحریروں کو محفوظ کیا اور شائع کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یوں 1890 میں Poems by Emily Dickinson کے عنوان سے ان کا پہلا مجموعہ شائع ہوا اور بعد میں مزید مکمل اور اصل طرز میں اُن کے کلام کے کئی مجموعے سامنے آئے۔ ایمیلی اب جدید انگریزی شاعری کی بنیاد رکھنے والی شخصیات میں شمار ہوتی ہیں۔ وہ شاعرہ جس نے کم کہا مگر بہت کچھ کہہ دیا۔ ایمیلی ڈکنسن آج بھی ہر اُس دل کی ہم راز ہے جو تنہائی میں معنی تلاش کرتا ہے اور ہر اُس نظر کو چھو لیتی ہے جو خاموشی میں گہرائی دیکھ سکتی ہے۔

تعارفی خلاصہ

ایسلی ڈکنسن کی نظم "A Bird Came Down the Walk" فطرت کی باریک بینی سے مشاہدہ کی گئی ایک لطیف اور دلنشین تصویری جھلک ہے، جس میں شاعرہ ایک عام مگر پُر اثر مشعر کو نہایت نفاست سے قلم بند کرتی ہیں۔ نظم میں ایک پرندے کا آہستہ آہستہ زمین پر چلنا، کیڑا پکڑنا، گھاس سے پانی پینا اور ماحول کی طرف محتاط رہنے والی لڑکھائیاں۔ یہ سادہ حرکات شاعرہ کی نگاہ میں فطرت کی حیرت انگیز زنجیر کی بن جاتی ہیں۔

شاعرہ جب اس پرندے سے انسانی قربت کے ذریعے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتی ہیں — یعنی جب وہ اسے روٹی کا ٹکڑا پیش کرتی ہیں — تو وہ پرندہ چونک کر اڑ جاتا ہے۔ اس کی اڑان کو شاعرہ ایسے الفاظ میں بیان کرتی ہیں جیسے وہ آسمان میں نرم روشنی یا ریٹم کی لہروں کی مانند خاموشی سے بہہ گیا ہو۔

یہ نظم نہ صرف فطرت کی خوبصورتی اور نرمی کی عکاس ہے، بلکہ اس بات پر بھی روشنی ڈالتی ہے کہ انسان اور فطرت کے درمیان قربت قائم کرنے کے لیے احساس، احتیاط اور خاموشی ضروری ہے۔ نظم میں پوشیدہ علامتیں — پرندے کی بے خبری، انسانی مداخلت اور پرواز کی کیفیت — یہ ظاہر کرتی ہیں کہ فطرت کا حسن اس وقت سب سے زیادہ نمایاں ہوتا ہے جب اسے دور سے محبت، احترام اور خاموش حیرت سے دیکھا جائے۔ یوں یہ نظم سادگی میں گہرائی، خاموشی میں فصاحت اور فطرت میں روحانی جمال کا حسین مرقع ہے۔

MAIN IDEA

The poem depicts (تصویر پیش کرتی ہے) the behaviour (رویہ) of a bird. The bird stands for the beauty and mystery (راز) of nature. At first, the bird moves naturally (قدرتی انداز میں), eating and drinking in an instinctive (جلیبی) way. Then, it shows its delicate (نازک) and graceful (ہمدرد) movements (حرکات). In the end, it flies away smoothly (زری سے), showing its sensitivity (حساسیت) to human presence (موجودگی). Through the bird's actions, the poem highlights both the wild and gentle aspects (پہلو) of nature.

یہ نظم ایک پرندے کے رویے کی تصویر کشی کرتی ہے۔ پرندہ فطرت کے حسن اور راز کی علامت ہے۔ ابتدا میں پرندہ قدرتی اعزاز میں حرکت کرتا ہے، اور جبلی اعزاز میں کھالے پینے میں مشغول رہتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنی نازک اور پرموقر حرکات دکھاتا ہے۔ آخر میں وہ نرمی سے اڑ جاتا ہے، جو اس کی انسانی موجودگی کے لیے حساسیت کو ظاہر کرتا ہے۔ پرندے کی ان حرکات کے ذریعے نظم فطرت کے وحشی اور نرم، دونوں پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔

NOTE: It may be added before the explanation of any line of the poem.

A GENERAL REVIEW OF THE POET'S STYLE, THOUGHTS AND LANGUAGE

Emily Dickinson's style (اعجاز تحریر) in A Bird Came Down the Walk is delicate (لطیف), precise (پیش) and deeply observant (مشاہد نگاری، ہار یک بین). She uses simple language but conveys (پیش) (تصویریں، تمثیل نگاری) imagery (جھناتی حاشائی، جاعدار) and vivid (جذبہ) emotions (وجہہ) complex (کرتی ہیں).

through careful (مختار) word choice (انتخاب) and subtle (رہی، لطیف) rhythm. Her lines are short and often broken by dashes, creating a quiet (پرسکون), thoughtful (بہرپور) tone. The poem reflects (عکاسی کرتی ہے) her fascination (گہری دلچسپی) with nature and her ability (ملاہمت) to capture fleeting (لحاتی) moments with clarity (وضاحت) and grace. Overall (مجموعی طور پر), Dickinson's style is reflective (فکر انگیز), lyrical (نغمی) and filled with quiet wonder (حیرت), revealing the beauty and mystery (اسرار، راز) in everyday scenes.

ایمیلی ڈکنسن کا انداز تحریر نظم A Bird Came Down the Walk میں نہایت لطیف، جامع اور گہری مشاہدہ نگاری سے بھرپور ہے۔ وہ سادہ زبان استعمال کرتی ہیں، لیکن مختار لفظوں کے انتخاب اور دہی لے کے ذریعے پیچیدہ جذبات اور حقیقی جاگتی تصویریں پیش کرتی ہیں۔ اُن کی سطور مختصر ہوتی ہیں اور اکثر وقفوں (dashes) سے منقسم ہوتی ہیں، جو نظم میں ایک پرسکون اور غور و فکر سے بھرپور لب و لہجہ پیدا کرتی ہیں۔ یہ نظم قدرت سے اُن کی گہری دلچسپی اور لحاتی مناظر کو وضاحت اور خوبصورتی سے بیان کرنے کی اُن کی ملاہمت کی عکاسی کرتی ہے۔ مجموعی طور پر، ڈکنسن کا انداز فکر انگیز، نغمی سے بھرپور اور خاموش حیرت میں ڈوبا ہوا ہے، جو روزمرہ مناظر میں بھی خوبصورتی اور اسرار کو نمایاں کرتا ہے۔

PRE-READING

Read the title of the poem and discuss the following questions in groups of five. After the group discussion, come together as a class and discuss the questions with the teacher.

نظم کا عنوان پڑھیں اور درج ذیل سوالات کو

پانچ پانچ افراد کے گروپ بنا کر زیر بحث لائیں۔ گروپ میں ہونیوالی گفتگو کے بعد پوری جماعت مل کر ان سوالات پر اُستاد صاحب کے ساتھ بات چیت کرے۔

- **What is your initial reaction to the title "A Bird Came Down the Walk"? Does it evoke any specific imagery or emotions?**

"ایک پرندہ راہ گزر پر اُترا" کے عنوان پر آپ کا ابتدائی ردِ عمل کیا ہے؟ کیا یہ کوئی خاص تخیل نگاری یا جذبات ابھارتا ہے؟

Ans: The title makes me imagine (تصور کرتا) a small bird walking softly on a garden path, creating a calm (پرسکون), quiet (خاموش), and slightly (قدرے) magical (جادوئی) feeling. It brings a peaceful (پرامن) image and makes me curious (متحسّس) about what the bird will do next.

یہ عنوان مجھے ایک ننھے سے پرندے کا ہانپنے کے راستے پر نئی سے چلنا تصور کرنے پر مجبور کرتا ہے، اس سے ایک پرسکون، خاموش اور قدرے جادوئی سا احساس پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک پرامن منظر سامنے لاتا ہے اور مجھے یہ جاننے کی جستجو ہوتی ہے کہ وہ پرندہ آگے کیا کرے گا۔

- **What does the title suggest about the subject of the poem? Is it straightforward, or does it hint at something deeper?**

عنوان نظم کے موضوع کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟ کیا یہ بالکل سادہ ہے، یا کسی گہرے مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

Ans: The title sounds simple and straightforward (سادہ، براہِ راست), as if it is just about a bird walking on a path. But it may hint (اشارہ کرتا) at something deeper, like a closer look at nature or a quiet (خاموش) moment of beauty.

نظم کا عنوان سادہ اور براہِ راست محسوس ہوتا ہے، جیسے کہ یہ محض ایک پرندے کے راستے پر چلنے کے بارے میں ہو۔ لیکن یہ فطرت کا قریب سے مشاہدہ یا خوب صورتی کے کسی خاموش لمحے کے جیسے کسی گہرے مفہوم کی طرف بھی اشارہ کر سکتا ہے۔

- **How does the title set the tone for the poem? Is it casual, formal, or something else? How does the simplicity of the title contrast with the possible complexity of the poem's themes? Consider how a seemingly simple observation could lead to deeper reflections.**

یہ عنوان نظم کے لب و لہجہ کو کس طرح متعین کرتا ہے؟ کیا یہ غیر رسمی، رسمی، یا کوئی اور اعزاز ہے؟ عنوان کی سادگی نظم کے ممکنہ پیچیدہ موضوعات سے کس طرح مختلف ہے؟ غور کریں کہ کس طرح ایک بظاہر سادہ سا مشاہدہ گہرے خیالات کی طرف لے جاسکتا ہے۔

Ans: The title sets a gentle (نرم) and casual (غیر رسمی) tone, as if sharing a quiet moment from daily life. Its simplicity (سادگی) contrasts (برعکس ہے) with the deeper ideas the poem might explore (بیان کرتا), like nature's beauty or the link between humans and

animals. A small event, like a bird walking, can lead to thoughtful (گہرا گنیز) reflections (خیالات).
 یہ عنوان ایک نرم اور غیر رکی لہجہ قائم کرتا ہے، جیسے کہ روزمرہ زندگی کا ایک خاموش لمحہ بیان کیا جا رہا ہو۔ اس کی سادگی نظم کے ان گہرے خیالات جیسے فطرت کی رعنائی یا انسانوں اور جانوروں کے درمیان تعلق کے برعکس ہے، جنہیں یہ نظم ممکنہ طور پر بیان کر سکتی ہے۔ ایسا چھوٹا سا واقعہ، جیسے ایک پرندے کا چلنا، سوچ بچار کی گہری راہوں کی طرف لے جاسکتا ہے۔

In what ways might the title reflect the broader themes of the poem, such as the relationship between humans and nature, or the idea of seeing the extraordinary in the ordinary?

یہ عنوان، انسان اور فطرت کے درمیان تعلق یا عام سی چیزوں میں غیر معمولی پہلو کو دیکھنے کے تصور جیسے نظم کے وسیع تر موضوعات کی کس طرح عکاسی کر سکتا ہے؟

Ans: The title reflects (عکاسی کرتا ہے) the idea of noticing something small and ordinary (معمولی), like a bird walking. It shows how humans can connect with nature by simply observing (مشاہدہ کر کے) it closely. The poem may use this simple moment to explore deeper thoughts (خیالات) and feelings.

یہ عنوان ایک پرندے کے چلنے جیسے کسی چھوٹی اور معمولی سی بات کو محسوس کرنے کے تصور کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان محض غور سے مشاہدہ کر کے فطرت سے ربط قائم کر سکتے ہیں۔ نظم اس سادہ لمحے کو استعمال کرتے ہوئے گہرے خیالات اور احساسات کا اظہار کر سکتی ہے۔

Poem With Translation & Explanation

Stanza 1

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
came down	verb	/keɪm daʊn/	کیے، ڈاؤن	اترا
walk	noun	/wɔːk/	روک	راہ گزر
bit	verb	/bɪt/	بٹ	کاٹا
angleworm	noun	/'æŋɡəl.wɜːm/	آمن-گل-ورم	کچھا
halves	noun	/hɑːvz/	ہپاؤز	دو ٹکڑے
raw	adjective	/rɔː/	رو	کچا

Words	معانی	Synonyms
came down	اترا	descended, landed, alighted, stepped down, lowered
walk	راہ گزر	route, path, walkway, road, trail
bit	کاٹا	chewed, nibbled, snapped, gnawed
angleworm	کچھا	earthworm, worm, invertebrate, bait
halves	دو ٹکڑے	two parts, two portions, two sections
raw	کچا	uncooked, fresh, natural, unprocessed

A Bird, came down (اترا) the Walk (راہ گزر) -

He did not know I saw -

He bit (کاٹا، کر دیے) an Angle Worm (کچھا) in halves (دو ٹکڑے)

And ate the fellow, raw (کچا),

ایک پرندہ راہ گزر پر اترا

اُسے خبر نہ تھی کہ میں دیکھ رہی ہوں

اُس نے چونچ سے ایک کچھوے کے دو ٹکڑے کر دیے

اور اُسے کچا ہی کھا لیا۔

Paraphrase:

منہوم

A bird walked (چلتا رہا) quietly (خاموشی سے) along a path (راستہ), unaware (بے خبر) that I was watching. He caught (پکڑا) a worm (کچھا), bit (چیر دیا) it into two pieces, and ate it raw (کچا).

ایک پرندہ خاموشی سے راستے پر چلتا رہا، اُسے معلوم نہیں تھا کہ میں اُسے دیکھ رہی ہوں۔ اُس نے ایک کچڑا پکڑا، اُسے دو ٹکڑوں میں چیر دیا اور اُسے کچا کھا لیا۔

Reference: These lines have been taken from the poem "A Bird, Came down the Walk" by Emily Dickinson.

Context: These are the opening (ابتدائی) lines of the poem. The poet observes (دیکھتی ہے) a bird moving quietly (خاموشی سے) along a path (راستہ). Here, she describes how the bird, unaware (بے خبر) of her presence (موجودگی), catches a worm (کچھو), bites (کاٹتا ہے) it in half, and eats it raw (کچا). In the next lines, she shows the bird drinking dew (شبنم) and behaving naturally (فطری انداز میں).

یہ نظم کی ابتدائی سطریں ہیں۔ شاعرہ ایک پرندے کو خاموشی سے ایک راستے پر چلتے ہوئے دیکھتی ہے۔ یہاں وہ بیان کرتی ہے کہ کس طرح پرندہ، اس کی موجودگی سے بے خبر، ایک کچھو (کچھو) پکڑتا ہے، اسے دو حصوں میں کاٹتا ہے اور اسے کچا کھا لیتا ہے۔ اگلی سطروں میں، وہ پرندے کو شبنم (کاقطرہ) پیتے ہوئے اور فطری انداز میں برتاؤ کرتے ہوئے ظاہر کرتی ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

The poem begins with an image (مثیل، منظر) of a bird landing (اتر رہا ہے) on a path. The bird is unaware (بے خبر) of being watched. The bird acts freely (آزادانہ) and instinctively (آزادی). It highlights nature's independence (جبلت کے مطابق). On the other hand, the speaker is a silent and invisible (غیر مشاہد) observer (مشاہد). It suggests that humans can witness (دیکھتا) nature's beauty but cannot fully engage (ملا کر لے) in it. This highlights the delicate (لیف، نازک) boundary between humans and the natural world.

The bird quickly bites (کاٹتا ہے) an earthworm (کچھو) in half, displaying its natural hunting (جھلس) instincts (شکار کرنے کی). The term 'Angle Worm' comes from fishing terminology (کٹا، کٹھا), where "angle" means a fishing hook (اصطلاحات), and "angle worms" are commonly used as bait (چارہ). In the poem, Dickinson uses this specific (مخصوص) term instead of just "worm", possibly to evoke (بیش کی جانے) a more vivid (جاندار) and natural image of the bird's hunting instincts. Unlike humans, who cook or prepare food, the bird eats it raw (کچا), highlighting nature's simple and direct (براہ راست) way of survival (بقا). The phrase "ate the fellow" (ساتھی), "raw" personifies (تجسیم دیتا ہے) the worm, making it seem like a living creature with identity, which creates a slight (تھوڑا سا، قدرے) sense (احساس) of sympathy (ہمدردی). At first, the bird appears (دکھائی دیتا ہے) graceful (دکھش) and harmless (بے ضرر), but it must hunt and eat to survive (زعمہ). This shows that nature is both gentle and harsh (سخت) at the same time. The bird's actions are not cruel, but rather instinctive and essential (ضروری) for survival, revealing (ظاہر ہوتا ہے) the balance (توازن) between beauty and survival in the natural world.

نظم ایک پرندے کی مثیل کے ساتھ شروع ہوتی ہے جو راستے پر اتر رہا ہے۔ پرندہ (اس بات سے) بے خبر ہے کہ اسے دیکھا جا رہا ہے۔ پرندہ آزادانہ اور جبلت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ اس سے فطرت کی آزادی اجاگر ہوتی ہے۔ دوسری طرف، شاعرہ ایک خاموش اور غیر مرئی مشاہد ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان فطرت کی رعنائی کو دیکھ سکتے ہیں لیکن اس میں یکسر شامل نہیں ہو پاتے۔ اس سے انسانوں اور فطری دنیا کے درمیان لطیف حدنما پاں ہوتی ہے۔

پرندہ فوراً ایک کچھو (کچھو) کو (چمچ کی مدد سے) آدھا کاٹ کر کھا لیتا ہے، جس سے اس کے شکار کرنے کی فطری جبلت ظاہر ہوتی ہے۔ "Angle Worm" کی اصطلاح مائی گیری کی اصطلاحات سے آتی ہے، جہاں "angle" سے مراد چھل پکڑنے کا کٹا (کٹھا) ہے اور "angle worms" عام طور پر بطور چارہ استعمال ہوتے ہیں۔ نظم میں، ڈکنسن نے اسے "worm" کے بجائے یہ مخصوص اصطلاح استعمال کی ہے، شاید اس لیے کہ پرندے کے شکار کرنے کی جبلت کو ظاہر کرنے کے لیے زیادہ جاندار اور قدرتی تصویر پیش کی جاسکے۔ انسانوں کے برعکس، جو کھانا پکاتے یا تیار کرتے ہیں، پرندہ اسے کچا کھاتا ہے، جس سے بقاء کے لیے فطرت کا سادہ اور براہ راست طریقہ کار اجاگر ہوتا ہے۔ "اسے کچا ہی کھا لیا" کا جملہ کچھو کو تجسیم دیتا ہے، اسے شاخت کے ساتھ ایک جاندار مخلوق کی طرح دکھاتا ہے، جس سے تھوڑا سا احساس ہمدردی پیدا ہوتا ہے۔ شروع میں، پرندہ دکھش اور بے ضرر دکھائی دیتا ہے، لیکن اسے زعمہ رہنے کے لیے شکار کر کے کھانا ضروری ہوتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فطرت میں بیک وقت شفقت بھی ہے اور سختی بھی۔ پرندے کے افعال عالمائے نہیں ہیں، بلکہ وہ فطری اور بھاکے لیے ضروری ہیں، اس سے فطری دنیا میں رعنائی اور بھاکے درمیان توازن ظاہر ہوتا ہے۔

Stanza 2

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
dew	verb	/dju:/	ڈیو	شبنم
convenient	adjective	/kən'vi:ni.ənt/	گن-وی-نی-آنٹ	آسانی سے دستیاب
hopped	verb	/hɒpt/	ہاپٹ	اچھلا
sidewise	adverb	/'saɪd.waɪz/	سانی ڈ-وائی ز	ایک طرف کو
let	verb	/let/	لیٹ	اجازت دینا

Words	معانی	Synonyms
dew	شبنم	water, drizzle, droplet, liquid, moisture
convenient	آسانی سے دستیاب	accessible, handy, available, manageable, on hand
hopped	اچھلا	jumped, leaped, skipped, bounced, sprang
sidewise	ایک طرف کو	laterally, sideways, obliquely, slantwise, diagonally
let	اجازت دینا	allow, permit, grant, give way

And then, he drank a Dew (شبنم) پھر اس نے شبنم کا قطرہ چوسا
 From a convenient (آسانی سے دستیاب) Grass - آسانی سے دستیاب سبزہ کی ایک پتی سے -
 And then hopped (اچھلا) sidewise (ایک طرف کو) to the Wall پھر وہ دیوار کی جانب ایک طرف کو اچھلا
 To let (اجازت دینا) a Beetle (حشرہ) pass - تاکہ ایک حشرہ کو گزرنے کا راستہ دے سکے -

Paraphrase:

Then he drank a drop of dew (شبنم) from a nearby (قریب) پھر اس نے قریب آگے ہوئے گھاس کے پتے سے
 blade (پتہ) of grass. After that, he hopped (اچھلا گیا) sideways شبنم کا ایک قطرہ پی لیا۔ اس کے بعد وہ دیوار کی
 toward a wall to let a beetle (حشرہ) pass by. طرف ایک طرف کو اچھلا گیا تاکہ ایک کیڑے کو
 گزرنے کا راستہ دے سکے۔

Reference: These lines have been taken from the poem "A Bird, Came down the Walk" by Emily Dickinson.

Context: In the previous (پہلے) lines, the poet describes how the bird eats a worm (شبنم) without knowing he is being watched. Here, she shows the bird drinking dew (شبنم) from nearby (قریب) grass and politely (شائستگی سے) hopping (اچھلتا ہوا) aside to let a beetle (حشرہ) pass. In the next lines, she focuses (مستعد) on the bird's quick, alert (توجہ مرکوز کرتی ہے) movement. پچھلی سطروں میں، شاعرہ بیان کرتی ہے کہ کس طرح پرندہ، یہ جانے بغیر کہ اُسے دیکھا جا رہا ہے، ایک کیڑے کو کھا جاتا ہے۔ یہاں وہ پرندے کو قریبی گھاس سے شبنم پیتا ہوا اور شائستگی سے ایک حشرے کو گزرنے کا راستہ دینے کے لیے ایک طرف اچھلتا ہوا ظاہر کرتی ہے۔ اگلی سطروں میں، وہ پرندے کی تیز اور پھر تلی حرکت پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

تشریح اور تنقیدی تحسین

The bird sips (چوس کر پیتا ہے) a drop (قطرہ) of dew (شبنم) from a blade (پتہ) of grass that is easily accessible (میں سے دستیاب), showing how nature meets the needs (ضروریات) of its creatures (خلوق). After drinking, It hops (اچھلتا ہے) sideways (ایک طرف کو) toward a wall, allowing a beetle (حشرہ)

پرندہ گھاس کے ایک پتے سے ایک بوند شبنم چوس کر پیتا ہے جو کہ آسانی سے دستیاب ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ فطرت اپنی مخلوق کی ضروریات کو کیسے پورا کرتی ہے۔ پینے کے بعد، وہ ایک دیوار کی جانب ایک طرف اچھلتا ہے تاکہ ایک حشرہ کو گزرنے کا راستہ دے سکے۔ یہ سادہ سا مائل

to pass (گزرنا). This simple action reflects (ظاہر کرتا ہے) the bird's awareness (آگاہی) of its surroundings (ماحول) and its graceful (شاعرانہ) response to it. Unlike the first stanza, where it was hunting (شکار کر رہا تھا), here it appears (دکھائی دیتا ہے) calm and delicate (تازک). The way it moves smoothly (آسانی) and lets the beetle pass suggests a peaceful coexistence (بتائے باہمی) in nature. The bird seems polite (مہذب), making space for another small creature, which adds a human-like (انسان کے جیسی) quality (خوبی) to its actions. In the first stanza, the bird's survival instinct (فطری خواہش) is dominant (غالب). In this stanza, the bird is calm and elegant (رکش), suggesting that nature is not just about survival but also about harmony (ہم آہنگی) and beauty.

This stanza captures (عکاسی کرتا ہے) a calm and graceful (شاعرانہ) moment, highlighting the bird's elegance (شان و شوکت) and harmony with nature. Dickinson's focus on tiny (چھوٹی چھوٹی) details, like the dew on the grass and the passing beetle, transforms (بدل دیتی ہے) a simple scene into a delicate (لطیف) and meaningful reflection (نکس) on nature's beauty.

پرندے کی اپنے ماحول کے بارے میں آگاہی اور اس پر پرندے کا شاعرانہ رد عمل ظاہر کرتا ہے۔ پہلے مصرعے کے برعکس، جہاں وہ شکار کر رہا تھا، یہاں وہ پرسکون اور تازک دکھائی دیتا ہے۔ جس طرح یہ آسانی سے حرکت کرتا ہے اور حشرے کو گزرنے دیتا ہے، اس سے فطرت میں پرسکون ہونے کا ہی ظاہر ہوتا ہے۔ پرندہ مہذب دکھائی دیتا ہے، جب وہ کسی دوسری چھوٹی مخلوق کے لیے گنجائش نکالتا ہے، اس سے اس کے افعال میں انسان کے جیسی کسی خوبی کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلے بند میں، پرندے کی ہٹاؤ کی فطری خواہش غالب ہے۔ اس بند میں، پرندہ پرسکون اور رکش دکھائی دیتا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فطرت صرف ہٹاؤ کے بارے میں نہیں بلکہ ہم آہنگی اور خوبصورتی سے متعلق بھی ہے۔ یہ بنیادی طور پر انسان کے لیے کی عکاسی کرتا ہے، اس سے پرندے کی شان و شوکت اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی اظہار ہوتی ہے۔ گھاس پر شبنم اور حشرے کو گزرنے دینا جیسی چھوٹی چھوٹی تفصیلات پر ڈیکنسن کی توجہ فطرت کی رعنائی پر ایک سادہ سے منظر کو ایک لطیف اور ہمعینی عکس میں بدل دیتی ہے۔

Stanza 3

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
glanced	verb	/glɑːnst/	گلائسٹ	دیکھا
rapid	adjective	/'ræp.ɪd/	رے۔ پڈ	تیز
hurried	verb	/'hʌr.ɪd/	ہز۔ رڈ	تیزی سے دیکھنا
all around	adverb	/ɔːl ə'raʊnd/	اؤل، آ۔ راؤنڈ	چاروں اطراف
frightened	verb	/'fraɪ.tənd/	فرانی۔ ٹنڈ	ڈرے ہے
beads	noun	/biːdz/	بی ڈز	موتی
stirred	verb	/stɜːd/	سٹورڈ	حرکت دی
velvet	adjective	/'velvɪt/	وئیل۔ وٹ	مخمل

Words	معانی	Synonyms
glanced	دیکھا	looked, saw, observed, noticed, viewed, sighted
rapid	تیز	quick, fast, swift, speedy, brisk, hasty, rushed
hurried	تیزی سے دیکھنا	rushed, hastened, quickened, rushed
all around	چاروں اطراف	everywhere, all abroad, all over, hereabouts, afloat
frightened	ڈرے ہے	scared, afraid, alarmed, startled, terrified
beads	موتی	pearls, spheres, tiny balls, globes, pellets, gems
stirred	حرکت دی	moved, shifted, shook, agitated, swayed
velvet	مخمل	soft, smooth, silky, plush, delicate

He glanced (دیکھا) with rapid (تیز) eyes,

That hurried (تیزی سے دیکھ رہی تھی) all around (چاروں اطراف) -

They looked like frightened (ڈرے ہوئے) Beads (موتی), I thought,

He stirred (حرکت دی) his Velvet (مٹلی) Head. -

اُس نے تیز نظروں سے دیکھا،

جو تیزی سے چاروں اطراف دیکھ رہی تھی -

وہ ڈرے ہوئے موتیوں کی طرح دکھائی دے رہی تھیں، میں یہی سمجھا

پھر اُس نے اپنے مٹلی سر کو حرکت دی۔ -

Paraphrase:

The bird looked around quickly with sharp, nervous (گھبراہٹی) eyes that, to me, looked like scared (ڈرے ہوئے) beads (موتی). He moved his soft (نرم), velvet-like (مٹلی سا) head carefully (خطرہ محسوس کر رہا ہو), as if sensing (آہستگی سے) danger.

پرندے نے تیزی سے اور گھبراہٹ سے ارد گرد دیکھا، اس کی آنکھیں مجھے ڈرے ہوئے موتیوں جیسی لگیں۔ اُس نے اپنا نرم، مٹلی سا سر آہستگی سے ہلایا، جیسے کسی خطرے کو محسوس کر رہا ہو۔

Reference: These lines have been taken from the poem "A Bird, Came down the Walk" by Emily Dickinson.

Context: In the previous lines, the poet shows how the bird drinks dew and moves aside for a beetle (حشرہ). Here, she describes the bird's quick, sharp (تیز) glances (نظریں) that seem like frightened (ڈرے ہوئے) beads (موتی), and how he carefully (احتیاط سے) moves his soft, velvet-like (مٹلی سا) head. In the next lines, she offers the bird a crumb (روٹی کا ٹکڑا).

پچھلی سطروں میں، شاعرہ دکھاتی ہے کہ کس طرح پرندہ شبنم پیتا ہے اور حشرے (کو راستہ دینے) کے لیے ایک طرف اچھلتا ہے۔ یہاں وہ پرندے کی چوکنی اور تیز نظروں کو بیان کرتی ہے جو سمجھے ہوئے موتیوں کی مانند لگتی ہیں اور (یہ بیان کرتی ہے کہ) وہ کس احتیاط سے اپنے نرم، مٹلی سر کو حرکت دیتا ہے۔ اگلی سطروں میں، وہ پرندے کو روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کرتی ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

تشریح اور تنقیدی تحسین

The bird quickly moved its eyes, scanning its surroundings with rapid (تیز)، restless (بے چین) glances. Its gaze shifted in every direction, showing both alertness (ہوشیاری) and caution (احتیاط). It seemed constantly (آن دیکھا) on guard (چوکس)، as if sensing an unseen (نفسی)، bright danger. To the observer (ناظر، مشاہد)، its tiny (چھٹی)، bright eyes looked like trembling (لرزتے) beads (موتی), filled with a brief (چمک) flash (چمک) of fear. It appeared as though the bird sensed (محسوس کر چکا ہے) an approaching (تربیب آتے) threat. Then, with a gentle (معمولی سی) movement, it lifted (اٹھایا) its soft, velvety (مٹلی) head. It adjusted (درست کیا) its posture (وضع قطع) with both grace (شان و شوکت) and caution (تواضع)، reflecting nature's delicate (نازک) balance between beauty and survival (ہیام).

The poet uses personification (تجسیم) by making the bird's eyes seem full of life and movement as they "hurry (تیزی) around (اُتر اُتر) ". The poet also uses contrast

پرندے نے اپنے ارد گرد تیز اور بے چین نظروں سے جائزہ لیتے ہوئے جلدی سے اپنی آنکھوں کو حرکت دی۔ اس نے ہوشیاری اور احتیاط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر سمت میں نظر دوڑائی۔ یہ ہمہ وقت چوکس دکھائی دیا، جیسے کسی آن دیکھے خطرے کو محسوس کر رہا ہو۔ ناظر کے لیے، اس کی نفی چمکدار آنکھیں لرزتے موتیوں کی مانند خوف کی ایک ہلکی سی چمک سے معمور دکھائی دے رہی تھیں۔ ایسا لگتا تھا جیسے پرندہ کسی قریب آتے خطرے کو محسوس کر چکا ہے۔ پھر، ایک معمولی سی حرکت کے ساتھ، اس نے اپنے نرم، مٹلی سر کو اٹھایا۔ اس نے اپنی وضع قطع کو شان و شوکت اور احتیاط سے درست کیا، جس سے ہوا اور خوبصورتی کے درمیان نفرت کے نازک توازن کی عکاسی ہوتی ہے۔

شاعرہ پرندے کی آنکھوں کو زندگی اور حرکت سے ہمراہ دکھاتے ہوئے تجسیم کا استعمال کرتی ہے، جیسا کہ وہ "تیزی سے اُتر اُتر دیکھ رہی ہیں"۔ شاعرہ پرندے کا رویہ

by changing the bird's behaviour (رویہ). Earlier, it was calm (پرامن) and graceful (دلکش), but now it is tense (تنگ) and watchful (چوکنا), showing nature's unpredictability (پہلاسیاریت).

The poet uses a simile by comparing the bird's eyes to "frightened beads" (خوفزدہ موتی), highlighting their small size, roundness (گولائی), and nervous (بے یمن) movement. The tone in this stanza is tense (کشیدہ) and uncertain (غیر یقینی), which contrasts with the calm and relaxed (آرام دہ) mood of the previous (پچھلا) stanza. The bird's fear symbolizes (علامت ہے) how delicate and uncertain life can be. Even in peaceful moments, danger can appear suddenly, making survival (بقا) uncertain.

The poet uses a metaphor (استعارہ) by describing the bird's head as "Velvet," which makes it seem soft, delicate, and almost royal (شاہانہ). There is also a contrast between the bird's fearful (خوفزدہ) eyes and its graceful (پُرکشوہ) movements. This shows the balance between fear and beauty in nature. The poet also uses symbolism (رمزیت). The gentle motion of the bird's head suggests that it is unsure whether it should stay or fly away.

This stanza highlights important themes. One theme is nature's instinct (جلبت) for survival. The bird is always alert, showing that even in peaceful (پرامن) moments, creatures (مخلوق) must stay on guard (حفاظت). Another theme is the contrast between calmness (سکون) and tension (تنگی). The bird was carefree (بے فکر) before, but now it is cautious (چوکنا), showing how quickly nature can change from safety to danger. This stanza shows the bond (تعلق) between humans and nature, by describing the bird's fear in a way that readers can understand.

Stanza 4

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
danger	noun	/'deɪn.dʒər/	ڈے ن۔ جَنر	خطرہ
cautious	adjective	/'kɔː.ʃəs/	کو۔ شنس	چوکنا
offered	verb	/'ɒf.əd/	ا۔ فرڈ	پیش کیا
crumb	noun	/krʌm/	کرم	روٹی کا ٹکڑا
unrolled	verb	/ʌn'rəʊld/	آن۔ رولڈ	کھولے

جدیل کرتے ہوئے تضاد کا بھی استعمال کرتی ہے۔ پہلے یہ پرندہ پرسکون اور دلکش (دکھائی دے رہا) تھا، لیکن اب وہ کھنچا ہوا اور چوکنا ہے، اس سے فطرت کی پراسراریت ظاہر ہوتی ہے۔

شاعرہ ایک تشبیہ استعمال کرتی ہے جب وہ پرندے کی آنکھوں کو "خوفزدہ موتیوں" سے موازنہ کرتی ہے، جو ان کے چھوٹے سائز، گولائی اور بے یمن حرکت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس بند میں لہجہ کشیدہ اور غیر یقینی ہے، جو پچھلے بند کے پرامن اور آرام دہ مزاج کے ساتھ تضاد رکھتا ہے۔ پرندے کا خوف یہ علامت ہے کہ زندگی کتنی نازک اور غیر یقینی ہو سکتی ہے۔ حتیٰ کہ پرامن لمحوں میں بھی، خطرہ اچانک ظاہر ہو سکتا ہے، جس سے بقا غیر یقینی ہو جاتی ہے۔

شاعرہ پرندے کے سر کو "مخملی" کہہ کر استعارہ استعمال کرتی ہے، جس سے یہ (سر) نرم، نازک اور لگ بھگ شاہانہ محسوس ہوتا ہے۔ یہاں پرندے کی خوفزدہ آنکھوں اور اس کی پُرکشوہ حرکات و سکنات کے درمیان تضاد بھی ہے۔ اس سے فطرت میں خوف اور خوبصورتی کے درمیان توازن ظاہر ہوتا ہے۔ شاعرہ رمزیت کا بھی استعمال کرتی ہے۔ پرندے کے سر کی ہلکی سی جنبش یہ تجویز کرتی ہے کہ وہ اس بے یقینی میں ہے کہ اسے دیکھنا چاہیے یا اڑ جانا چاہیے۔

یہ بند اہم موضوعات کو اجاگر کرتا ہے۔ ایک موضوع بقاء کے لیے فطری جلبت کا ہے۔ پرندہ ہمیشہ چوکنا رہتا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ حتیٰ کہ پرامن لمحوں میں بھی مخلوق کو اپنی حفاظت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ سکون اور تناؤ کے درمیان تضاد (اس بند کا) دوسرا موضوع ہے۔ پرندہ پہلے بے فکر تھا، لیکن اب وہ چوکنا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ فطرت کتنی جلدی سے حفاظت سے خطرے میں بدل سکتی ہے۔ یہ بند انسان اور فطرت کے درمیان تعلق کو بھی ظاہر کرتا ہے، (کیونکہ) پرندے کے خوف کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ قارئین اسے سمجھ سکتے ہیں۔

feathers	noun	/'feð.ərz/	فے۔ڈرز	پَر
rowed	verb	/ rəʊd/	رُوڈ	مُحُو پرواز ہوا
softer	adverb	/'sɒf.tər/	ساف۔تَر	نرمی سے

Words	معانی	Synonyms
danger	خطرہ	risk, threat, hazard, peril, menace, imperilment, jeopardy
cautious	چوکنا	careful, alert, watchful, wary, vigilant, circumspect
offered	پیش کیا	presented, gave, extended, provided, submitted, rendered
crumb	روٹی کا ٹکڑا	bit, morsel, piece of bread, fragment, loaf
unrolled	کھولے	opened, spread out, unfolded, unfurled, outspread, stretched out
feathers	پَر	plumage, wings, quills, down, fluff
rowed	مُحُو پرواز ہوا	glided, moved, drifted, floated, flew, soared, skimmed
softer	نرمی سے	gentler, lighter, smoother, more delicate, more tender

Like one in danger, Cautious (مخاط، چوکنا، چوکس)،

I offered (پیش کیا) him a Crumb (روٹی کا ٹکڑا)،

And he unrolled (کھولے) his feathers (پَر، پنکھ)،

And rowed (مُحُو پرواز ہوا) him softer (نرمی سے) Home -

جیسے کوئی خطرے میں ہو، چوکنا،

میں نے اُسے روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیا،

اور اُس نے اپنے پَر کھولے،

اور نرمی سے اپنے گھر کی جانب مُحُو پرواز ہوا۔

Paraphrase:

I gently (نرمی سے) offered him a crumb (روٹی کا ٹکڑا) of food, but instead of accepting, he spread (کھولے) his feathers (پَر، پنکھ) and softly (ہولے سے) flew away (اڑان بھری)۔

میں نے نرمی سے اُسے ایک روٹی کا ٹکڑا پیش کیا، مگر اُس نے لینے کے بجائے اپنے پَر کھولے اور ہولے سے اڑان بھری۔

Reference: These lines have been taken from the poem "A Bird, Came down the Walk" by Emily Dickinson.

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet describes the bird's alert (مخاط) and cautious (چوکس) movements (حرکات). Here, she says that when she offered him a crumb (روٹی کا ٹکڑا), the bird gently (نرمی سے) unfolded (کھولے) his feathers (پَر، پنکھ) and softly flew away towards his home. In the next lines, she compares (موازنہ کرتی ہے) his flight (پرواز، اڑان) to oars (چوڑ) moving smoothly (نرمی سے) through water.

پچھلی سطروں میں، شاعرہ پرندے کی مخاط اور چوکس حرکات کو بیان کرتی ہے۔ یہاں وہ کہتی ہے کہ جب اُس نے پرندے کو روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیا تو پرندے نے ہولے سے اپنے پَر کھولے اور نرمی سے اپنے گھر کی طرف اڑ گیا۔ اگلی سطروں میں، وہ اُس کی پرواز کا پانی میں نرمی سے چلتے ہوئے چوڑوں سے موازنہ کرتی ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

The bird became alert and cautious (مخاط)، as if it sensed (محسوس) danger (خطرہ). It hesitated (ہچکچاہٹ دکھائی) when the speaker offered (پیش کیا) it a crumb (روٹی کا ٹکڑا). Instead of taking the food, it spread (پھیلائے) its feathers (پَر، پنکھ) gently (نرمی سے) and flew away. Its movement was smooth (زبردست) and graceful (پُرکشوہ). It seemed as if it was rowing (مُحُو پرواز ہو) softly through the air, gliding (رواں رواں ہو) effortlessly (ہلکا سانی) toward its home.

پرندہ مخاط اور چوکنا ہو گیا، جیسے اسے خطرہ محسوس ہو رہا ہو۔ جب شاعرہ نے اسے روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیا تو اس نے ہچکچاہٹ دکھائی۔ کھانا لینے کے بجائے، اس نے نرمی سے اپنے پَر پھیلائے اور اڑ گیا۔ اس کی اڑان زبردست اور پرکشوہ تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ ہوا میں نرمی سے مُحُو پرواز ہو، بہ آسانی اپنے گھر کی طرف رواں رواں ہو۔

The simile *"Like one in danger"* suggests that the bird feels threatened (خطرہ)، even though the speaker means no harm (نقصان). The word *"Cautious"* (چوکنا) highlights that the bird is always on guard (تیار رہتا ہے)، highlighting nature's instinct (جست) for survival (بقا). Earlier, the bird was eating, drinking, and hopping (اڑان بھر رہا تھا) around freely (آزادانہ)، but now it senses (محسوس کرتا ہے) potential (ممکنہ) danger. Even a friendly gesture (اشارہ)، like offering (پیش کرتا) food, makes it uneasy (پریشان). This shows the gap (خلا) between humans and wild (جنگل) creatures (حلق).

The speaker's offering food to the bird symbolizes human desire (خواہش) to connect with nature. The bird's not accepting the food shows the difference between human expectations (توقعات) and nature's reality. Its gentle (لطیف) and smooth (ہموار) flight (اڑان) symbolizes the beauty of nature in motion (حرکت) and its complete freedom (آزادی).

تشبیہ "جیسے کوئی خطرے میں ہو" یہ ظاہر کرتی ہے کہ پرندہ خطرہ محسوس کر رہا ہے، حالانکہ شاعرہ کی طرف سے نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ لفظ "چوکنا" اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ پرندہ ہمیشہ تیار رہتا ہے، جس سے بقاء کے لیے فطری جبلت نمایاں ہوتی ہے۔ پہلے، پرندہ آزادانہ طور پر کھا رہا تھا، پی رہا تھا اور ادھر ادھر اڑان بھر رہا تھا، لیکن اب وہ ممکنہ خطرے کو محسوس کرتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانا پیش کرنے جیسا ایک دوستانہ اشارہ بھی اسے پریشان کر دیتا ہے۔ یہ انسانوں اور جنگلی مخلوق کے درمیان خلا کو ظاہر کرتا ہے۔

شاعرہ کا پرندے کو کھانا پیش کرنا فطرت کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی انسانی خواہش کی علامت ہے۔ پرندے کا کھانا قبول نہ کرنا انسان کی توقعات اور حقیقت فطرت کے درمیان فرق ظاہر کرتا ہے۔ اس کی لطیف اور ہموار اڑان فطرت کے حسن حرکت اور اس کی مکمل آزادی کو ظاہر کرتی ہے۔

Stanza 5

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
oars	noun	/ɔ:rz/	اُورز	چمچ
divide	verb	/di'vaɪd/	ڈی۔ وائی ڈ	چیرے ہیں
ocean	noun	/'əʊʃən /	اؤ۔ شئن	سمندر (کا پانی)
silver	adjective	/'sɪl.vər/	سیل۔ وِز	نرم
seam	noun	/si:m/	سی۔ م	لکیر
banks of noon	noun	/bæŋks ʌv nu:z/	بے نکس، آؤ، نٹن	دوپہر کے کنارے
leap	verb	/li:p/	لیپ	چھلانگ لگانا
plashless	adjective	/plæʃ.ləs/	پلے ش۔ لَس	چھپ چھپ کی آواز کے بغیر
swim	verb	/swim/	سُوام	تیرنا، یہاں مراد اڑنا

Words	معانی	Synonyms
oars	چمچ	paddles, blades, sculls, rowing sticks, propellers
divide	چیرنا، تقسیم کرنا	separate, split, part, cut, break, sever, rip, rive
ocean	سمندر (کا پانی)	sea, ocean water, deep blue, marine expanse
silver	نرم	soft, gentle, delicate, silky, fluffy, comfy, smooth
seam	لکیر	line, joint, mark, wrinkle, scar, ridge, furrow
banks of noon	دوپہر کے کنارے	shores of midday, midday, high noon, noon time, noontide, noon hours
leap	چھلانگ لگانا	jump, spring, bound, bounce, hop, vault, skip, frisk
plashless	بغیر چھپ چھپ	splash-free, silent, smooth, undisturbed, quiet, calm
swim	تیرنا، یہاں مراد اڑنا	float, glide, drift, sail, move, flow, float, fly, flutter

Than Oars (چہرے) divide (چیرتے ہیں) the Ocean, وہ اس سے بھی زیادہ نرمی سے اڑا جتنی نرمی سے چہرے (پانی) کو چیرتے ہیں،
 Too silver (نرمی سے) for a seam (لکیر)، وہ ان چہرے سے بھی زیادہ نرمی سے اڑا جو ہلے ہوئے پانی میں لکیر تک نہ بنائیں
 Or Butterflies, off Banks of Noon (دوپہر کے کنارے)،
 یا پھر ان تلیوں سے بھی زیادہ نرمی سے اڑا، جو اچلی شفاف دوپہر کے کناروں سے اڑ پڑتی ہیں،

Leap (چھلانگ لگا کر)، splashless (بغیر چھپ چھپ) as they swim (تیرتی ہیں)۔

چھلانگ لگا کر (اڑ جاتی ہیں) مگر جب وہ (ہوا کی لہروں پر) تیرتی ہیں تو (چھپ کے پانی میں چلے جیسی) چھپ چھپ کی آواز پیدا نہیں ہوتی ہے۔

Paraphrase:

He flew with such smoothness (گفتگی) that it was even softer than the movement (حرکت) of oars (چہرے) quietly gliding (آگے بڑھتے ہیں) through the ocean, or like butterflies (تلیاں) leaping off sunlit (دھوپ) banks (کنارے)، floating (چھپاک کی آواز) without making any splash (اڑتی ہیں)۔

وہ اتنی گفتگی سے اڑا جیسے سمندر میں چہرے پانی کو بغیر ہلے آگے بڑھتے ہیں، یا جیسے تلیاں دھوپ میں کنارے سے اڑتی ہیں بغیر کسی چھپاک کی آواز کے۔

Reference: These lines have been taken from the poem "A Bird, Came down the Walk" by Emily Dickinson.

Context: These are the closing (اختتامی) lines of the poem. In the previous (پہلی) lines, the poet describes how the bird softly (نرمی سے) flies away (اڑ جاتا ہے) after being offered a crumb (روٹی کا ٹکڑا). Here, she compares (موازنہ کرتی ہے) the bird's smooth (ہموار) flight to oars (چہرے) gliding (چلتے ہوئے) through the silver (نقری) ocean and to butterflies (تلیاں) leaping (اچھلتی ہوئی) lightly (ہولے ہولے) in the bright (روشن) afternoon, without making any splash (چھپاک)۔

یہ نظم کی اختتامی سطریں ہیں۔ پہلی سطروں میں، شاعرہ بیان کرتی ہے کہ کس طرح پرندہ روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیے جانے کے بعد نرمی سے اڑ جاتا ہے۔ یہاں وہ پرندے کی ہموار اڑان کا کسی چھپاک کی آواز پیدا کیے بغیر، نقری سمندر پر خاموشی سے چلتے ہوئے چہرے سے اور روشن دوپہر میں ہولے ہولے اچھلتی ہوئی تلیوں سے موازنہ کرتی ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

تشریح اور تنقیدی تحسین

Line 1: This line compares the bird's movement to oars (چہرے) cutting (چیرتے ہیں) through the ocean. Oars usually create ripples (لہریں) and disturb the water, but the bird's flight (پرداز) is so smooth (ہموار) that it leaves no trace (نشان). This comparison shows that the bird's flight is more graceful (شاعرانہ) and smooth than the movement of oars in water.

لائسن 1: یہ لائن پرندے کی اڑان کا موازنہ چہرے سے کرتی ہے جو سمندر کے پانی کو چیرتے ہیں۔ چہرے عام طور پر لہریں پیدا کرتے ہیں اور پانی کو متاثر کرتے ہیں، لیکن پرندے کی پرداز اتنی ہموار ہے کہ وہ کوئی نشان نہیں چھوڑتی۔ یہ موازنہ دکھاتا ہے کہ پرندے کی پرداز پانی میں (چلتے ہوئے) چہرے کی حرکت سے کہیں زیادہ شاعرانہ اور ہموار ہے۔

Line 2: The word "silver" (نرم، ہموار) here means very soft and smooth. It creates an image of delicate (انتہائی نفیس) beauty. The phrase "too silver for a seam" (لکیر) (جملہ) suggests (ظاہر کرتا ہے) that the bird's movement is so soft and smooth that it leaves no trace behind. It is too refined (نفیس) to create even the smallest mark in the air. This highlights the bird's magical (جادوئی) grace (شان و شوکت)۔

لائسن 2: یہاں "silver" لفظ کا مطلب انتہائی نرم اور ہموار ہے۔ اس سے انتہائی نفیس خوبصورتی کا منظر تخلیق ہوتا ہے۔ "too silver for a seam" یہ جملہ ظاہر کرتا ہے کہ پرندے کی پرداز اتنی نرم اور ہموار ہے کہ یہ اپنے پیچھے کوئی نشان نہیں چھوڑتی۔ یہ اتنی نفیس ہے کہ اس سے ہوا میں چھوٹے سے چھوٹا نشان تک نہیں بن رہا۔ اس سے پرندے کی جادوئی شان و شوکت اجاگر ہوتی ہے۔

Line 3: Here, Dickinson compares the bird's flight to butterflies fluttering (پڑ پڑاتی) in the bright midday (دوپہر) light. The phrase "**Banks of Noon**" metaphorically (استعاراتی) suggests the bright (روشن) sunshine (لوہا آفتاب). It is the peak (انتہائی نقطہ) of daylight, a time when the sun shines brightly. Butterflies are often associated (جوڑا جاتا ہے) with lightness (نزاکت), beauty, and delicate (لطافت) motion, further (مزید) emphasizing (اجاگر ہوتی ہے) the bird's graceful (لطیف) and light (لطیف) movement.

Line 4: The word "**plash**" means 'gentle (ہلکا سا) splash (چھپکا)'. Thus the '**plashless**' means without the slightest (کچھ) splash or sound. This line suggests that the bird's movement is as silent and smooth (ہموار) as butterflies' flight in the air. The bird, like the butterflies, moves without any visible (مرئی) or audible (سماعت پذیر) disturbance (خلل), gliding (رواں رواں ہوتا ہے) effortlessly (بہ آسانی) through the air.

This stanza shows the bird's graceful (پُرکشور) and almost magical (جادوئی) movement. Dickinson uses vivid (جامعہ) imagery to compare (موازنہ کرتا) its flight (اڑان) to oars (چوہ) cutting (چیرے ہوئے) through water, and the butterflies fluttering (پڑ پڑاتی) in noon (دوپہر) light. The bird moves smoothly (روانی کے ساتھ) and effortlessly (بہ آسانی), leaving no trace behind. This reflects (ظاہر کرتا ہے) nature's perfection (کمال) and harmony (ہم آہنگی). Dickinson's words beautifully suggest her deep appreciation (محسین) of nature.

WHILE-READING:

- What does the bird do after it comes down the walk?

Ans: After landing (اُترتا) on the path, the bird remains (بے خبر) unaware (غیر جاننے والی) of the speaker's presence (موجودگی). It then bites (کاٹ کر) an earthworm (کچھ) in half and eats it raw (کھا), showing its natural hunting (شکار کرنے کی) instincts (جستیں).

راستے پر اُترنے کے بعد، پرندہ شاعرہ کی موجودگی سے بے خبر رہتا ہے۔ ہموار ایک کچھوے کو آدھا کاٹ کر کھا جاتا ہے، جس سے اس کے شکار کرنے کی فطری جستیں ظاہر ہوتی ہیں۔

- How does the speaker interact with the bird?

Ans: The speaker watches (دیکھتی ہے) the bird quietly (خاموشی سے) without disturbing (پریشان کیے) it. Later, she offers it a crumb (روٹی کا ٹکڑا), but the bird, feeling cautious (چوکنا), spreads (پھیلاتا ہے) its wings and flies away (اُڑ جاتا ہے).

شاعرہ پرندے کو پریشان کیے بغیر اسے خاموشی سے دیکھتی ہے۔ بعد میں، وہ اسے روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کرتی ہے، لیکن پرندہ، چوکنا محسوس کرتے ہوئے، اپنے پر پھیلاتا ہے اور اُڑ جاتا ہے۔

لائن 3: یہاں، ڈکنسن پرندے کی پرواز کا موازنہ دوپہر کی چمکدار روشنی میں پڑ پڑاتی قلیوں سے کرتی ہے۔ "Banks of Noon" یہ جملہ استعاراتی طور پر روشن لوہا آفتاب کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ دن کی روشنی کا انتہائی نقطہ (عروج) ہے، وہ وقت جب سورج خوب چمکتا ہے۔ قلیوں کو عموماً نزاکت، خوبصورتی اور لطافت کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، اس سے پرندے کی شاندار اور لطیف اُڑان مزید اجاگر ہوتی ہے۔

لائن 4: لفظ "plash" کا مطلب ہے "ہلکا سا چھپکا"۔ چنانچہ "plashless" کا مطلب ہے کسی ہلکے سے چھپکے یا آواز کے بغیر۔ یہ سطر ظاہر کرتی ہے کہ پرندے کی حرکت اتنی خاموش اور ہموار ہے جتنی ہوا میں قلیوں کی اُڑان۔ پرندہ، قلیوں کی طرح، بغیر کسی مرئی یا سماعت پذیر خلل کے حرکت کرتا ہے، ہوا میں بہ آسانی رواں رواں ہوتا ہے۔

یہ بند پرندے کی پُرکشور اور تقریباً جادوئی پرواز (حرکت) کو ظاہر کرتا ہے۔ پرندے کی پرواز کا موازنہ پانی کو چیرے ہوئے چوہوں اور دوپہر کی روشنی میں پڑ پڑاتی قلیوں سے کرنے کے لیے ڈکنسن جاندار تشبیل نگاری استعمال کرتی ہے۔ اپنے پیچھے کوئی نشان چھوڑے بغیر پرندہ رواں کے ساتھ اور بہ آسانی آگے بڑھتا ہے۔ یہ کمالِ قدرت اور ہم آہنگی کو ظاہر کرتا ہے۔ فطرت کے ہارے میں ڈکنسن کے الفاظ ان کی گہری محسین کو خوبصورتی سے ظاہر کرتے ہیں۔

- Identify the rhyme scheme in each stanza. ہر بند میں قافیہ کی ترتیب کی نشاندہی کریں۔

Ans: The poem follows an ABCB rhyme (قافیہ) scheme (ترتیب), where the second and fourth lines rhyme. This pattern (ترتیب) is consistent (یکساں رہتی ہے) in all the stanzas, giving the poem a rhythmic (موسیقی) flow (توازن).

نظم ABCB قافیہ کی ترتیب پر لکھی گئی ہے، جہاں دوسری اور چوتھی سطروں میں قافیہ ملتا ہے۔ یہ ترتیب تمام مصرعوں میں یکساں رہتی ہے، جو نظم کو موسیقی توازن عطا کرتی ہے۔

- How does the rhyme scheme contribute to the overall flow and rhythm of the poem?

قافیہ کی ترتیب نظم کی مجموعی روانی اور لے میں کس قدر مددگار ثابت ہوتی ہے؟

Ans: The ABCB rhyme (قافیہ) scheme adds a musical (موسیقی) quality to the poem, making it smooth (ہموار) and pleasant to read. It enhances (بڑھاتی ہے) the natural flow (روانی) of the poem, reflecting (عکاسی ہوتی ہے) the gentle (نہیں) and graceful (شاعرانہ) movements of the bird.

ABCB قافیہ کی ترتیب نظم میں موسیقیت کا اضافہ کرتی ہے، جس سے یہ پڑھنے میں ہموار اور خوشگوار لگتی ہے۔ اس سے نظم کی قدرتی روانی بڑھتی ہے، جس سے پڑے کی نہیں اور شاعرانہ حرکات و سکنات کی عکاسی ہوتی ہے۔

Background to the Poem "A Bird Came Down the Walk"

پس منظر

Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk" explores (پیش کرتی ہے) nature in a detailed (مفصل) and intimate (قرب سے) way. Written in the 19th century, when nature was a common theme (موضوع) in literature (ادب), the poem stands out (نمایاں ہے) for its sharp (گہرا) observation (مشاہدہ) and simplicity (سادگی).

Unlike (برعکس) other poets of her time, who often romanticized (رومانوی انداز میں پیش کرتے) nature, Dickinson presents both its beauty and harsh (تلخ) reality. She captures (پیش کرتی ہے) the bird's grace (شان و شوکت) as well as its survival instincts (جہتیں), showing nature as both delicate (نہیں) and ruthless (بے رحم). This unique approach (انداز، سوچ) makes the poem both vivid (جامعہ) and thought-provoking (فکر انگیز).

ABOUT THE POET:

شاعرہ کا تعارف

Emily Dickinson (1830–1886) was an American poet known for her unique (منفرد) and unconventional (غیر روایتی) style. Her poetry often explores nature, life, death, and human emotions (جذبات) with deep reflection (فکر و فکر).

Like many of her works, "A Bird Came Down the Walk" was not published (شائع ہوئی) during her lifetime (عمر حیات). After her death, her poems were released (منظر عام پر آئیں) but were sometimes edited (ترمیم کی گئی) to fit traditional (روایتی) styles. Today, Dickinson is recognized (الترادیت) as one of America's greatest poets, admired (سراہا جاتا ہے) for her originality (الترادیت) and powerful (جامعہ) imagery (تصویر).

LITERARY DEVICES

CAESURA: Caesura is a pause (ٹھہراؤ) in the middle of a line of poetry, often marked (نشان دیا جاتا ہے) by punctuation (نمونہ اوقاف) like a comma (,), full stop (.), or a dash (–) or a semicolon (;). It creates a break (ٹھہراؤ) in rhythm (لے), adds emphasis (زور دیتا ہے), or makes the poem more expressive (پراثر).

وقف (Caesura): وقف شاعری کی ایک سطر کے درمیان میں آنے والا ٹھہراؤ ہوتا ہے، جسے اکثر رموز اوقاف جیسے کوما (,)، فل سٹاپ (.)، ڈیش (–) یا سیمی کولن (;) سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ نظم کی لے میں ٹھہراؤ پیدا کرتا ہے، کسی بات پر زور دیتا ہے، یا نظم کو زیادہ پراثر بناتا ہے۔

Read:

"He bit (کڑپے) an Angle Worm (کچوا) in halves — || And ate the fellow (ساتھی), raw (کچا)."
 "اس نے چونچ سے ایک کچوے کے دو ٹکڑے کر دیے — || اور اسے کچا ہی کھالیا۔"

(The "||" represents a pause in the middle of the line. The dash (—) creates a pause, making the action more dramatic (ڈرامائی).)

("||" نظم کی سطر کے درمیان وقفے کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈش (—) نظم کو زیادہ ڈرامائی بن جاتا ہے۔)

ENJAMBMENT (ان۔خے۔نب۔منٹ): Enjambment is a poetic device (اصطلاح) where a sentence or phrase (قرہ) does not end at the end of a line. Instead, it flows (جاری رہتا ہے) into the next line to convey (دینا) its full meaning.

تسلسلہ کلام شاعری کی ایک اصطلاح ہے جس میں کوئی جملہ یا فقرہ مصرعے کے اختتام پر ختم نہیں ہوتا، بلکہ اپنا مکمل مفہوم دینے کے لیے اگلی سطر میں جاری رہتا ہے۔ مثلاً

Example:

"He glanced with rapid eyes,
That hurried all around —"

"اس نے تیز تیز نظروں سے دیکھا،
جو تیزی سے اھر اھر دیکھ رہی تھیں۔"

ALLITERATION: Alliteration is the repetition (تکرار) of the same consonant (صوتی) sound at the beginning of nearby words. It creates rhythm (روانی), musicality (موسیقیت), and emphasis (زور).

(Alliteration) وہ صنعت ہے جس میں قریبی الفاظ کے شروع میں ایک ہی صوتی حرف (consonant) کی تکرار کی جاتی ہے۔ یہ نظم میں روانی، موسیقیت اور زور پیدا کرتی ہے۔

Read:

"The silver sun softly shines."

(The /s/ sound is repeated, making the line flow (بہاؤ) smoothly (روانی).)

(اس میں /s/ کی آواز کی تکرار آتی ہے، جس سے شعر کے بہاؤ میں روانی آتی ہے۔)

"He clasps the crag with crooked claws." — Alfred Lord Tennyson

(The /k/ sound is repeated, enhancing (بڑھاتی ہے) the imagery and rhythm (لے).)

(اس میں /k/ کی آواز کی تکرار کی گئی ہے، جو منظر نگاری اور لے کو بڑھاتی ہے۔)

JUXTAPOSITION: Juxtaposition is a literary (ادبی) device (اصطلاح) where two contrasting (متضاد) ideas or images are placed (رکھا جاتا ہے) close together to highlight their differences. It creates a striking (نمایاں) effect and adds depth to the meaning (مفہوم).

(Juxtaposition) یہ ایک ادبی اصطلاح ہے جس میں دو متضاد خیالات یا مناظر کو ایک دوسرے کے قریب رکھا جاتا ہے تاکہ ان کے فرق کو نمایاں کیا جاسکے۔ اس سے نمایاں اثر پیدا ہوتا ہے اور مفہوم میں گہرائی شامل ہوتی ہے۔

Example 1:

"It was the best of times, it was the worst of times." — Charles Dickens

(This contrasts (تضاد ظاہر کرتا ہے) happiness and suffering (تکلیف) to show extremes (انتہائیں).)

(یہ خوشی اور تکلیف کا تضاد ظاہر کرتا ہے تاکہ دونوں انتہاؤں کو دکھایا جاسکے۔)

Example 2 (From Nature):

"The calm ocean met the raging (شدید) storm (طوفان)."

(This contrast highlights the sudden change from peace to chaos (اشتعال).)

(یہ تضاد امن سے اچانک اشتعال میں تبدیلی کو نمایاں کرتا ہے۔)

THEME:

Emily Dickinson's poem explores (روشنی ڈالتی ہے): several key (اہم) themes (موضوعات):

1. **Nature's Balance** – The poem shows both the beauty and cruelty (بے رحمی) of nature. The bird eats a worm (کچھڑا), showing survival (بقا), but later moves gracefully (شان و شوکت سے), highlighting nature's harmony (آہم آہنگی).
2. **Human Interaction (تعلق) with Nature** – The speaker watches the bird and offers it a crumb (روٹی کا ٹکڑا), but the bird flies away (اڑ جاتا ہے). This shows that nature is independent (خودمختار) and does not rely (انحصار کرتا) on human kindness (اندردی، شفقت).
3. **Freedom and Independence (خود انحصاری)** – The bird symbolizes freedom. It refuses the crumb (روٹی کا ٹکڑا) and flies off (اڑ جاتا ہے) smoothly (آسانی), showing its self-reliance (خود انحصاری) and the idea that nature should remain untouched.
4. **Innocence (مصنویت) and Danger** – The bird seems peaceful but stays cautious (چوکنا). The line "Like one in danger, Cautious" suggests (تجویز کرتی ہے) that even in calm (پرامن) moments, nature is always aware (آگاہ، باخبر) of hidden threats (خطرہ).

SOLVED EXERCISES OF THE TEXTBOOK**GLOSSARY:**

WORDS	معانی	MEANINGS
angleworm	کچھڑا	another term for an earthworm, commonly used in the 19th century
beads	موتی	a small piece of glass, wood, etc., with a hole through it, that can be put on a string with others of the same type and worn as jewellery, etc.
cautious	چوکنا، محتاط	being careful about what you say or do, especially to avoid danger or mistakes; not taking any risks
convenient	منید، آسان	useful, easy or quick to do; not causing problems
dew	شبیم	the very small drops of water that form on the ground, etc. during the night
oars	چپہ	a long pole with a flat part at one end that is used for rowing a boat
plashless	بغیر پھپھ	an old-fashioned word meaning without splashing, used to describe the silent, graceful movement of the bird in flight.
seam	کیر	a line along which two edges of cloth, etc. are joined or sewn together
velvet	عشلی	a type of cloth made from silk, cotton or nylon, with a thick, soft surface

READING AND CRITICAL THINKING**A. Answer the following questions:**

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. Identify an example of personification in the poem. How does it enhance your understanding of the bird?

نظم میں مجسم کی ایک مثال کی شناخت کریں۔ یہ (صفت) پرندے کے بارے میں آپ کی سمجھ بوجھ کو کس طرح بہتر بناتی ہے؟

Ans: An example of personification (تجسیم) is "ate the fellow, raw" (کچا), where the worm (کیچڑا) is called a "fellow". This gives it a human-like (انسان جیسی) identity and makes it seem more alive (جاندار). It also shows the bird's natural hunting (فکار کرنے کی) instinct (جست). This helps us see both the bird's grace (خوبصورتی) and its need to survive (بقاء). "ate the fellow raw," (اے کچا ہی کھا لیا۔) یہ تجسیم کی ایک مثال ہے جہاں کیچڑے کو "fellow" یعنی "مخلص / رفیق" کہا گیا ہے۔ اس سے اے ایک انسان جیسی پہچان ملتی ہے اور وہ (حقیقت سے بھی) زیادہ جاندار دکھائی دیتا ہے۔ اس سے پرندے کی فکار کرنے کی فطری جبلت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ اس سے ہمیں پرندے کی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ اس کی بقاء کی ضرورت کو محسوس کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

2. Discuss the metaphor in the final stanza, where the bird's flight is compared to "Oars divide the Ocean." What effect does this comparison create?

Ans: The metaphor (موازنہ کرتا ہے) "Oars divide the Ocean" compares (چھو) the bird's flight (پرواز) to oars moving (حرکت کرتے ہوئے) through water. This creates an image (منظر) of smooth (ہموار), effortless (آسان) motion. It highlights the bird's lightness (سبک پن) and natural elegance (شان و شوکت) as it glides (محو پرواز ہوتا ہے) through the air. استعارہ "چھو سمندر (کے پانی) کو چیرتے ہیں" پرندے کی پرواز کا موازنہ پانی میں حرکت کرتے ہوئے چھوؤں سے کرتا ہے۔ یہ ایک ہموار، آسان حرکت کا منظر پیش کرتا ہے۔ یہ پرندے کے سبک پن اور فطری شان و شوکت کو اجاگر کرتا ہے جب وہ ہوا میں محو پرواز ہوتا ہے۔

3. Find a simile in the poem and explain its significance in the overall imagery.

Ans: The simile (تشبیہ) "They looked like frightened beads" (ڈرے سے) compares (موازنہ کرتی ہے) the bird's eyes to small, trembling (کانپتے ہوئے) beads. It enhances (اضافہ) the imagery (تمثیل نگاری) of alertness (ہوشیاری) and fear, showing the bird's sensitivity (حساسیت) to its surroundings (ماحول). نظم میں ایک تشبیہ تلاش کریں اور نظم کی مجموعی تمثیل نگاری میں اس کی اہمیت بیان کریں۔

"وہ ڈرے سے موتیوں کی طرح دکھائی دے رہی تھیں" یہ تشبیہ پرندے کی آنکھوں کا چھوٹے، کانپتے ہوئے موتیوں سے موازنہ کرتی ہے۔ یہ ہوشیاری اور خوف کی تمثیل نگاری میں اضافہ کرتی ہے جس سے ماحول کے لیے پرندے کی حساسیت ظاہر ہوتی ہے۔

4. How does Dickinson use visual imagery to describe the bird's actions? Provide examples.

Ans: Dickinson uses clear visual (بصری) imagery (تمثیل نگاری) to show the bird's actions (افعال). She describes it "biting (کاٹ دیتا ہے) an Angle Worm (کیچڑا) in halves" to show its hunting (فکار کرنے کی) instinct (جست). The bird "drank a Dew (شبنم) from a convenient (آسانی سے دستیاب) Grass," creating a soft, delicate (لطیف) image (منظر). Later, it "unrolled (کھولے) his feathers and rowed (محو پرواز ہوا) him softer (زری سے) Home," making its flight (پرواز) appear smooth (ہموار) and effortless (آسان).

ڈکنسن پرندے کے افعال (حرکات و سکنات) کو ظاہر کرنے کے لیے واضح بصری تمثیل نگاری کا استعمال کرتی ہے۔ وہ پرندے کی فکار کرنے کی فطری جبلت ظاہر کرنے کے لیے بیان کرتی ہے کہ پرندہ "ایک کیچڑے کو دو ٹکڑوں میں کاٹ دیتا ہے"۔ پھر پرندے نے "آسانی سے دستیاب سبزہ کی ایک پتی سے شبنم کا قطرہ چوسا" اس سے ایک نفیس اور لطیف منظر پیدا ہوتا ہے۔ بعد میں اس نے "اپنے پر کھولے اور زری سے اپنے گھر کی جانب محو پرواز ہوا۔" اس سے اس کی پرواز ہموار اور آسان دکھائی دیتی ہے۔

5. What is the effect of the tactile imagery in the phrase "He stirred his Velvet Head"? How does it contribute to the tone of the poem?

فریز "اُس نے اپنے مٹلی سر کو حرکت دی" میں لمسی تمثیل نگاری کا کیا اثر ہے؟ یہ نظم کے لب و لہجے میں کس قدر مددگار ثابت ہوتی ہے؟

Ans: The phrase "He stirred (حرکت دی) his Velvet (مٹلی) Head" uses tactile (لمس) imagery (تشبیل نگاری) to emphasize (اچا کرکرتا) the bird's softness (نفاست) and delicacy (نراکت). The word "Velvet" makes the bird seem gentle (نرم لحو) and elegant (ہادوار). The tactile imagery adds a soft and gentle touch (ٹٹ) to the poem's tone. It contrasts with the bird's earlier alertness (ہوشیاری) and hunting (ڈکار کرنے کی) instincts (فطری جبلت).

پرندے کی نفاست اور نراکت کو اچا کرکرتے کے لیے فریز "اس نے اپنے مٹلی سر کو حرکت دی" میں لمسی تشبیل نگاری کی گئی ہے۔ لفظ "Velvet" پرندے کو نرم لحو اور ہادوار ظاہر کرتا ہے۔ یہ لمسی منظر نگاری نظم کے لب و لہجہ میں نرمی اور لطافت کا تاثر پیدا کرتی ہے۔ اس سے پرندے کی پہلے والی ہوشیاری اور ڈکار کرنے کی فطری جبلت کے ساتھ تضاد پیدا ہوتا ہے۔

6. How does the mood shift from the beginning to the end of the poem? What words or phrases help create this shift?

نظم کے آغاز سے اختتام تک نظم کا موڈ کس طرح بدلتا ہے؟ کون سے الفاظ یا جملے اس تبدیلی میں مدد دیتے ہیں؟

Ans: The mood shifts from calm observation (مشاہدہ) to tension (تناؤ) and then to peaceful movement. In the beginning, the bird is unaware (بے خبر) and acts naturally, creating a quiet, neutral (غیر جانبدار) mood. The mood becomes tense (تناؤ) when the bird scans (بھانپتا ہے) for danger, showing its fear. Finally, the mood turns gentle (خوشگوار) and graceful (نرمی سے) as the bird flies away (اڑ جاتا ہے) smoothly (نرمی سے).

نظم کا موڈ پرسکون مشاہدے سے تناؤ (کی کیفیت) میں بدلتا ہے اور پھر پرسکون نقل و حرکت میں بدل جاتا ہے۔ آغاز میں، پرندہ بے خبر ہوتا ہے اور فطری اعتدال میں مل کر رہتا ہے، جس سے ایک پرسکون اور غیر جانبدار موڈ تخلیق ہوتا ہے۔ جب پرندہ خطرے کو بھانپتا ہے تو موڈ میں تناؤ آ جاتا ہے، جو اس کے خوف کو ظاہر کرتا ہے آخر میں، جب پرندہ نرمی سے اڑ جاتا ہے، تو موڈ خوشگوار اور ہادوار (کیفیت میں) بدل جاتا ہے۔

7. What do you think Dickinson is trying to convey about the relationship between humans and nature? Support your answer with evidence from the poem.

آپ کے خیال میں ڈکنسن انسان اور فطرت کے درمیان تعلق کے بارے میں کیا پیغام دینا چاہتی ہے؟ نظم سے شواہد کے ساتھ اپنے جواب کی تائید کریں۔

Ans: Dickinson shows that humans can observe (مشاہدہ کرنا) nature but cannot control it. The speaker (شاعر) silently watches the bird, but the bird remains unaware (بے خبر). When the speaker offers it a crumb (روٹی کا ٹکڑا), it refuses (انکار کرتا ہے) and flies away (اڑ جاتا ہے). This shows that nature is independent (خود مختار) and follows its own instincts (جبلت).

ڈکنسن یہ ظاہر کرتی ہے کہ انسان فطرت کا مشاہدہ کر سکتا ہے، لیکن اس پر قابو نہیں پاسکتا۔ شاعر خاموشی سے پرندے کو دیکھتی ہے، لیکن پرندہ بے خبر رہتا ہے۔ جب شاعر اسے روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کرتی ہے تو وہ انکار کرتے ہوئے اڑ جاتا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فطرت خود مختار ہے اور اپنی جبلت کے مطابق عمل کرتی ہے۔

8. How does the bird's decision to fly away rather than accept the crumb reflect broader themes of freedom and independence?

پرندے کا روٹی کا ٹکڑا قبول کرنے کے بجائے اڑ جانے کا فیصلہ آزادی اور خود مختاری کے بڑے موضوعات کی کس طرح عکاسی کرتا ہے؟

Ans: The bird's decision to fly away (اڑ جانا) instead of taking the crumb (روٹی کا ٹکڑا) shows its freedom (آزادی) and independence (خود مختاری). It does not rely (انحصار کرنا) on humans for food. Instead, it follows its natural instincts (جبلتیں). The bird's smooth (ہموار) and effortless (آسان) flight symbolizes its complete freedom.

پرندے کا روٹی کا ٹکڑا لینے کے بجائے اڑ جانے کا فیصلہ اس کی آزادی اور خود مختاری کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ غذا کے لیے انسانوں پر انحصار نہیں کرتا، بلکہ اپنی فطری جبلت کے پیچھے چلتا ہے۔ پرندے کی ہموار اور آسان پرواز اس کی مکمل آزادی کی علامت ہے۔

9. How does the poem explore the concept of natural beauty versus natural brutality? Give specific examples from the text.

لغز فطرت کی رعنائی بمقابلہ فطرت کی درندگی کے تصور کو کس طرح اجاگر کرتی ہے؟ ٹیکسٹ سے مخصوص مثالیں دیں۔

Ans: The poem shows both the beauty and brutality (درندگی) of nature. The bird drinks dew (شبنم), showing softness (نفاست) and grace (شان و شوکت). But it also bites (کاٹ کر) a worm (کچھو) in half and eats it raw (کچا), showing nature's brutal side (پہلو).

لغز فطرت کی رعنائی اور درندگی دونوں (پہلوؤں) کو ظاہر کرتی ہے۔ پرندہ شبنم کا قطرہ چوستا ہے، اس سے نفاست اور شان و شوکت ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن وہ ایک کچھوے کو دو حصوں میں کاٹ کر کچا کھا لیتا ہے، اس سے فطرت کا سخت گیر پہلو ظاہر ہوتا ہے۔

10. What is the significance of the speaker observing the bird without the bird's knowledge? How does this affect the tone of the poem?

شاعر کا پرندے کو اس کی لاعلمی میں مشاہدہ کرنا کس اہمیت کا حامل ہے؟ اس سے لفظ کے لب و لہجے پر کیسا اثر پڑتا ہے؟

Ans: The speaker watches (دیکھتی ہے) the bird without being noticed, making the poem feel quiet (خاموش) and peaceful. The bird acts freely, showing its natural independence (خود مختاری). When the speaker offers a crumb (روٹی کا ٹکڑا), the bird flies away, reinforcing (مزید تقویت دیتا ہے) that nature follows its own rules.

شاعر پرندے کو اس کے نوٹس کیے بغیر دیکھتی ہے، جس سے لفظ خاموش اور پرسکون محسوس ہوتی ہے۔ پرندہ آزادی سے حرکت کرتا ہے، جس سے اس کی فطری خود مختاری ظاہر ہوتی ہے۔ جب شاعر اسے روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کرتی ہے، تو پرندہ اڑ جاتا ہے، جو اس بات کو مزید تقویت دیتا ہے کہ فطرت اپنے ہی اصولوں پر چلتی ہے۔

B. Choose the correct option for each question. ہر سوال کے لیے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. What is the bird's initial action when it comes down the walk?

- a. it drinks from a puddle. b. it bites an angleworm in half. ✓
c. it flies away. d. it hops to a wall.

2. How does the speaker describe the bird's eyes?

- a. bright as the sun. b. like sparkling jewels.
c. like frightened beads. ✓ d. as calm and serene.

3. What does the bird do after the speaker offers it a crumb?

- a. eats the crumb. b. flies away. ✓
c. sings a song. d. hops closer to the speaker.

4. The bird's flight is compared to:

- a. leaves falling from a tree. b. waves crashing on the shore.
c. oars dividing the ocean. ✓ d. wind blowing through the trees

5. What is the tone of the poem?

- a. joyful and celebratory. b. tense and suspenseful.
c. calm and reflective. ✓ d. angry and resentful.

C. Read the following sentences and identify the cause and effect.

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں اور وجہ اور اس کے اثر کی شناخت کریں۔

1. The bird hopped sideways to the wall to let the beetle pass.

• **Cause:** The beetle was in the bird's path.

• **Effect:** The bird moved sideways to give way.

The speaker offered a crumb to the bird.

Cause: The speaker wanted to feed the bird.

Effect: The bird did not accept it and flew away.

Read the following statements and identify whether each is a fact or an opinion.

مندرجہ ذیل بیانات کو پڑھیں اور یہ شناخت کریں کہ ہر ایک بیان حقیقت ہے یا رائے۔

The bird's eyes looked like "frightened Beads."

Fact (This is a direct description from the poem.)

The bird's flight was graceful and beautiful.

Opinion (This is a personal interpretation of the bird's movement.)

Read the following sentences and distinguish generalized statements from evidence-based information.

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں اور یہ شناخت کریں عمومی بیانات کو ثبوت پر مبنی معلومات سے الگ کریں۔

The bird moved cautiously, as if in danger.

Generalized Statement (It is an interpretation rather than a direct fact from the poem.)

The bird "bit an Angeworm in halves and ate the fellow, raw."

Evidence-Based Information (This is a direct quote from the poem, providing factual evidence of the bird's action.)

Read the following statements and identify the explicit textual evidence from the poem that supports each one.

درج ذیل جملے پڑھیں اور نظم سے وہ واضح عبارتی جملہ تلاش کریں جو ہر بیان کی تائید (حمایت) کرتا ہو۔

The bird ate an Angeworm raw.

Textual Evidence: "He bit an Angeworm in halves / And ate the fellow, raw."

The bird's eyes appeared frightened.

Textual Evidence: "They looked like frightened Beads, I thought -"

Read the following inferences drawn from the poem. Cite the specific line(s) from the poem that support each inference.

نظم سے اخذ کیے گئے درج ذیل نتائج کو پڑھیں۔ ہر نتیجے کے لیے نظم سے متعلقہ لائنز (سطریں) پیش کریں جو اس نتیجے کی تائید کرتی ہوں۔

The bird is cautious around the speaker.

Supporting Evidence: "Like one in danger, Cautious, / I offered him a Crumb."

The bird prefers natural freedom to human interaction.

Supporting Evidence: "And he unrolled his feathers/And rowed him softer Home."

Explain how the textual evidence supports each inference.

وضاحت کریں کہ نظم سے لیے گئے الفاظ یا شواہد ہر ایک نتیجے کی کیسے تائید کرتے ہیں۔

Cautious Bird:

چوکس پرندہ

Explanation: The phrase (جملہ) "Like one in danger, Cautious" shows that the bird senses (محسوس کرتا ہے) potential (ممکنہ) danger and remains alert (چمکنا رہتا ہے). It hesitates (جھجکتا ہے) when the speaker offers a crumb (روٹی کا ککڑا), highlighting its instinct (فطری جبلت) to be wary (معاظربہنا) of humans.

2. Natural Freedom:

فطری آزادی

- **Explanation:** The lines "And he unrolled (کھولے) his feathers / And rowed (چو پرواز ہوا) him softer (زی سے) Home" suggest that the bird chooses (انتخاب کرتا ہے) to fly away (اڑ جاتا) smoothly (زی سے) instead of interacting with the speaker. This reflects its preference (ترجیح) for freedom and independence (خود مختاری) rather than relying (انحصار کرتا) on human kindness (انسانی شفقت).

VOCABULARY AND GRAMMAR

A. Find the connotative and denotative meanings of these words.

ان الفاظ کے لغوی اور اصطلاحی معانی کی تلاش کریں۔

Word	معانی	Denotative Meaning	Connotative Meaning
velvet (adjective)	مٹلی	a soft, smooth, velvety	showing Softness/ gentleness/ elegance, etc.
cautious	چوکنا	careful to avoid danger or risk	fearful, alert, wise, or hesitant
glanced	نظر ڈالی	took a quick or brief look	showed Quick awareness, nervousness, curiosity, etc.
stirred	ہلایا	moved slightly or gently	woke up, became aware, emotional movement or reaction
oars	چو	long poles with flat ends used to row or steer a boat	smooth, rhythmic movement, quiet strength
plashless	بشمیر چھپ چھپ	without a splash or sound in water	silent, graceful, calm, magical or fantastic movement

B. Identify whether each word typically carries a positive or negative connotation and provide examples or contexts where these connotations might apply.

یہ شناخت کریں کہ ہر لفظ عموماً مثبت یا منفی معنی رکھتا ہے اور مثالیں یا سیاق و سباق فراہم کریں جہاں یہ معنی لاگو ہو سکتے ہیں۔

Word	معانی	Positive connotation	Negative connotation	Example
glance	نظر	✓ (Yes)	sometimes (if suspicious)	She gave a quick glance at the flowers and smiled. (positive – casual, light) He gave a glance filled with doubt. (can be negative – suspicious or uncertain)
glide	سُرکنا، چو پرواز ہونا	✓ (Yes)	✗ (No)	The bird glided smoothly through the air. (positive – graceful, effortless)
feathers	پر، پنگ	✓ (Yes)	✗ (No)	The bird's soft feathers shone in the sunlight. (positive – gentle, light)

C. Compare each pair of words that have similar basic definitions but evoke different feelings or ideas. Discuss the different nuances each word carries and how these nuances affect the tone and interpretation when used in various contexts.

ہر الفاظ کے جوڑے کا موازنہ کریں جن کے بنیادی تعارف مماثل ہوں، لیکن وہ مختلف احساسات یا خیالات کو اجاگر کرتے ہیں۔ ہر لفظ کی مختلف نغائیں ہر بحث کریں اور یہ نغائیں مختلف سیاق و سباق میں استعمال ہونے پر بول بچہ اور تشریح پر کس قدر اثر ڈالتے ہیں۔

Ans. WORD COMPARISONS AND NUANCES

1. GLANCE VS. STARE

glance: A quick (تیز) or brief (مختصر) look, often casual (عمومی) or harmless (بے ضرر).

"glance" ایک تیز یا مختصر نظر، جو اکثر عمومی یا بے ضرر ہوتی ہے۔

stare: A long, fixed (ٹھہری ہوئی) look, often intense (شدید) or uncomfortable (بے آرام).

"stare" ایک طویل، ٹھہری ہوئی نظر، جو اکثر شدید یا بے آرام ہوتی ہے۔

nuance in meaning, tone and interpretation: Glance suggests lightness (سبک پن) or politeness (شائستگی), while stare can feel rude (گستاخانہ), aggressive (جارج مزاج), or intrusive (داخل اندازہ). In poetry, a glance may show curiosity (تجسس), while a stare might suggest tension (تباؤ) or fear.

2. GLIDE VS. SLIDE

glide: To move (حرکت کرنا) smoothly (روانی سے) and gracefully (خوبصورتی سے), often through air or water.

"glide" روانی اور خوبصورتی سے حرکت کرنا، اکثر ہوا یا پانی میں۔

slide: To move along a surface (سطح), usually (عموماً) with contact (رگڑ کھاتے ہوئے) and less elegance (نفاست).

"slide" کسی سطح پر حرکت کرنا، عموماً رگڑ کھاتے ہوئے اور کم نفاست کے ساتھ۔

nuance in meaning, tone and interpretation: Glide feels elegant (خوبصورت) and effortless (آسان), often positive. Slide can feel uncontrolled or clumsy (بد مزہ), depending on context (سیاق و سباق). In a poem, glide may suggest beauty, while slide might suggest slipping (پھسلنا) or danger.

3. CAUTIOUS VS. PARANOID

cautious: Careful (مختاط) and alert (چوکس) to avoid (بچنا) danger, usually reasonable (معقول).

خطرے سے بچنے کے لیے محتاط اور چوکس، عموماً معقول۔

paranoid: Overly (غیر ضروری) fearful, imagining (تصور کرنا) danger without reason (وجہ).

غیر ضروری خوف، بغیر کسی وجہ کے خطرے کا تصور کرنا۔

nuance in meaning, tone and interpretation: Cautious is sensible (سمجھدار) and balanced (متوازن), while paranoid feels extreme (شدید) and irrational (غیر معقول). Using cautious in a poem shows awareness (آگاہی), but paranoid may suggest fear or mental unrest (بے چینی).

D. Read the following sentences from the poem. Use the context provided in the sentence and the surrounding lines to infer the meaning of the underlined word or phrase.

مندرجہ ذیل جملوں کو نظم سے پڑھیں۔ جملے اور ارد گرد کی ان لائنوں کے سیاق و سباق کو استعمال کرتے ہوئے، خط کشیدہ لفظ یا جملے کا مفہوم اخذ کریں۔

1. "He stirred his Velvet Head."

"اس نے اپنے مٹکی سر کو ہلایا۔"

Contextual Clue: The bird is being watched quietly (خاموشی سے); its movements are gentle (نرم، نفیس) and careful (مختاط). The word "velvet" (مٹکی) suggests (نشان دہی کرتا ہے) softness (نرمی).

پرندہ خاموشی سے دیکھا جا رہا ہے؛ اس کی حرکتیں نرم اور محتاط ہیں۔ "مٹکی" لفظ نرمی کی نشاندہی کرتا ہے۔

- **Inferred Meaning:** The bird moved its soft, smooth (ہموار) head slightly (تھوڑا سا), showing grace (خوبصورتی) and gentleness (نرمی) in its actions.
پرندے نے اپنے نرم، ہموار سر کو تھوڑا سا ہلایا، جس سے اس کی حرکتوں میں خوبصورتی اور نرمی ظاہر ہوتی ہے۔
- 2. "And then hopped sidewise to the Wall/To let a Beetle pass—" "پھر وہ دیوار کی جانب ایک طرف کو اچھلا/ تاکہ ایک حشرہ کو گزرنے کا راستہ دے سکے۔"
- **Contextual Clue:** The bird changes its direction (سمت) to avoid (بچنا) crossing paths with another creature (جاندار مخلوق).
پرندہ اپنی سمت بدل کر دوسرے جاندار کے راستے میں آنے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔
- **Inferred Meaning:** The bird stepped (ہٹ گیا) aside politely (شائستگی سے) to avoid disturbing (پریشان کرنا) the beetle (حشرہ), showing awareness (آگاہی) and peaceful behaviour.
پرندہ شائستگی سے ایک طرف ہٹ گیا تاکہ حشرے کو پریشان نہ کرے، اس سے آگاہی اور پر امن رویہ ظاہر ہوتا ہے۔
- **How did the context of each sentence help you determine the meaning of the word or phrase?**

ہر جملے کے سیاق و سباق نے آپ کو لفظ یا فریز کے مفہوم کا تعین کرنے میں کس طرح مدد کی؟

Ans: The context (سیاق و سباق) shows the bird's gentle (نرم) and careful (مختاط) actions. In the first sentence, the calm setting (مظر) helps us understand that "Velvet (مٹلی) Head" means the bird's head is soft and smooth (ہموار). In the second sentence, the bird moves aside for the beetle (حشرہ), so we understand it is being polite (شائستہ) and aware of its surroundings (ماحول).

سیاق و سباق پرندے کی نرم اور محتاط حرکات کو ظاہر کرتا ہے۔ پہلے جملے میں، پرسکون منظر ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ مٹلی سر کا مطلب ہے کہ پرندے کا سر نرم اور ہموار ہے۔ دوسرے جملے میں، پرندہ حشرے کو گزرنے کا راستہ دینے کے لیے ایک طرف اچھلتا ہے، چنانچہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ شائستہ ہے اور اپنے ماحول سے باخبر ہے۔

- **Why is it important to consider a word's position or function in a sentence when trying to understand its meaning?**

کسی لفظ کے معنی کو جانچنے کی کوشش میں اس لفظ کی جگہ یا جملے میں اس کے کام کو سمجھنا کیوں ضروری ہے؟

Ans: It is important because a word's place in a sentence helps us understand its meaning. It shows how the word is used and what it refers (اشارہ کرتا ہے) to, especially if the word has more than one meaning.

یہ اس لیے اہم ہے کیونکہ کسی لفظ کی جگہ میں جگہ ہمیں اس لفظ کے مفہوم کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لفظ کس طرح استعمال ہوا ہے اور یہ کس چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے، خاص طور پر اگر لفظ کے ایک سے زیادہ مفہوم ہوں۔

FIGURATIVE LANGUAGE IN THE POEM

نظم میں استعاراتی زبان کا استعمال

A. SIMILE:

تشبیہ

A simile is a comparison using "like" or "as" to show how two things are similar.

تشبیہ دو موازنہ ہے جو "like" یا "as" کے ذریعے کیا جاتا ہے تاکہ دو چیزوں کے درمیان مماثلت ظاہر کی جاسکے۔

Example: "They looked like frightened Beads."

Explanation: Compares the bird's eyes to beads, showing fear and alertness.

پرندے کی آنکھوں کو موتیوں سے تشبیہ دی گئی ہے، جو خوف اور چوکی کو ظاہر کرتی ہیں۔

B. PERSONIFICATION:

تجسیم

Personification gives human qualities to things that are not human.

غیر انسانی چیزوں کو انسانی خصوصیات دینے کا عمل personification (تجسیم) کہلاتا ہے۔

Example: "Ate the fellow, raw."

Explanation: The worm is called a "fellow," giving it a human identity.

کیڑے کو "fellow" (ساتھی) کہا گیا ہے، جو اسے انسانی شناخت دیتا ہے۔

C. IMAGERY:

تمثیل

Imagery is the use of words to form a mental image. The words create a scene that the reader sees with his senses

'imagery' الفاظ کا ایسا استعمال ہے جو دماغ میں ایک تصویر بنادیتا ہے۔ الفاظ ایک ایسا منظر تخلیق کرتے ہیں جو قاری اپنی حس (فہم) سے دیکھتا ہے۔

Example: "He bit an Angle Worm in halves / And ate the fellow, raw."

Explanation: The lines help us clearly see the bird's sharp and natural action.

یہ شعر ہمیں پرندے کے تیز اور فطری عمل کو صاف طور پر دیکھنے میں مدد دیتا ہے۔

D. SYMBOLISM:

علامت نگاری

Symbolism is a literary device where an object, action, person, or event represents a deeper meaning beyond its literal sense. Writers use symbolism to express complex ideas, emotions, or themes in a simple and powerful way

علامت نگاری (Symbolism) ایک ادبی طریقہ ہے جس میں کوئی چیز، عمل، شخصیت یا واقعہ اپنے ظاہری مطلب سے ہٹ کر کسی گہرے مفہوم کی نمائندگی کرتا ہے۔ مصنفین علامت نگاری کا استعمال پیچیدہ خیالات، جذبات یا موضوعات کو سادہ اور مؤثر انداز میں بیان کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

Example: The line, "And rowed him softer Home" is symbolic.

Explanation: The bird is not just flying; its graceful flight symbolizes freedom and independence. The word "Home" also suggests a return to safety or the natural world.

پرندہ صرف اڑ نہیں رہا؛ اُس کی خوبصورت اور نرم پرواز آزادی اور خود مختاری کی علامت ہے۔ لفظ "Home" (گھر) بھی تحفظ یا فطری دنیا کی طرف واپسی کی علامت ہے۔

EUPHEMISM AND OXYMORON**EUPHEMISM IN CONTEXT**

Dickinson does not use euphemism in the poem. Her words are clear and direct, like "He bit an Angeworm in halves / And ate the fellow, raw." She does not soften the harshness of nature but shows it honestly and openly.

ڈکنسن نظم میں "euphemism" کا استعمال نہیں کرتی۔ نظم کے الفاظ واضح اور براہ راست ہیں، جیسے "اُس نے چونچ سے ایک کچوے کے دو ٹکڑے کر دیے۔ اور اسے کچا ہی کھا لیا۔" وہ ظہرت کی سختی کو نرم نہیں کرتی بلکہ اسے ایمان داری سے اور مکمل کر ظاہر کرتی ہے۔

OXYMORON IN CONTEXT

Dickinson does not use oxymoron in the poem. She shows contrast, like the bird's gentle flight and harsh hunting, but not through opposite words in one phrase. Instead, she uses simile, metaphor, and personification to express her ideas.

ڈکنسن نظم میں "oxymoron" کا استعمال نہیں کرتی۔ وہ تضاد کو ظاہر کرتی ہے، جیسے پرندے کی نرم اڑان اور عالمانہ شکار، مگر ایک ہی جملے میں متضاد الفاظ کے ذریعے نہیں۔ اس کے بجائے، وہ اپنے خیالات کو ظاہر کرنے کے لیے تشبیہ، استعارہ اور تجسیم کا استعمال کرتی ہے۔

- E. Read the following lines from Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk" and choose the correct option that best identifies the type of imagery or figurative language used in each.

ایمیلی ڈکنسن کی نظم "A Bird Came Down the Walk" سے دی گئی سطور کو پڑھیں اور ہر ایک میں استعمال کی گئی تشبیہ نگاری یا استعاراتی زبان کی شناخت کرتے ہوئے درست جواب منتخب کریں۔

- Which of the following lines from the poem contains an example of figurative language?
 - "He bit an Angleworm in halves"
 - "And he unrolled his feathers"
 - "Than Oars divide the Ocean" ✓
 - "He stirred his Velvet Head"
- The phrase "stirred his Velvet Head" is an example of:
 - euphemism
 - oxymoron
 - simile
 - metaphor ✓
- In the context of the poem, the poet's description of the bird's killing of the worm is an example of:
 - oxymoron
 - simile
 - euphemism ✓
 - hyperbole
- Which of the following best represents an oxymoron, even if not explicitly used in the poem?
 - "He glanced with rapid eyes / That hurried all abroad" ✓
 - "They looked like frightened Beads"
 - "The Grass divides as with a Comb"
 - "A bird came down the Walk"
- Which poetic device is most clearly used in the line: "They looked like frightened Beads"?
 - oxymoron
 - euphemism
 - metaphor
 - simile ✓
- "He bit an Angleworm in halves." What type of imagery is used in this line?
 - Visual Imagery ✓
 - Auditory Imagery
 - Tactile Imagery
 - Olfactory Imagery
- "Butterflies, off Banks of Noon / Leap, plashless as they swim." Which figure of speech is used here?
 - personification
 - simile ✓
 - alliteration
 - metaphor
- "And then hopped sidewise to the Wall." What type of imagery is used here?
 - Tactile Imagery
 - Gustatory Imagery
 - Auditory Imagery
 - Visual Imagery ✓

COMPOUND PREPOSITION

مركب حرف جار

Compound prepositions are described in two common ways:

مركب حرف جار کو دو عام طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے:

- One-word compound prepositions (as per traditional grammar):

ایک لفظ پر مشتمل مرکب حرف جار (روایتی گرامر کے مطابق):

This definition (تعریف) treats words like before, behind, beneath, inside, within, without, etc., as compound (مركب) prepositions because they are formed (بنائے گئے ہیں) by combining (ملا کر) a prefix (e.g. be-, with-, in-) with another word. Example: inside, before, beneath

یہ تعریف اُن الفاظ جیسے کہ before, behind, beneath, inside, within, without کے ساتھ ملا کر بنائے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر: inside, before, beneath

2. Two-word compound prepositions (modern usage):

دو لفظی مرکب حرف جار (جدید استعمال):

Modern grammar books define (مرکب) compound prepositions as prepositions that consist (مشتمل ہوتے ہیں) of two or more words. They are also known as complex (موجیدہ) prepositions.

جدید گرامری کتابیں مرکب حرف جار کو ان حرف جار کے طور پر بیان کرتی ہیں جو دو یا دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ انھیں موجیدہ حرف جار بھی کہا جاتا ہے۔

Examples: according to, due to, out of

Note: In this book, we are studying the first type of compound (مرکب) prepositions — the ones that are made by joining (ملا کر) a prefix or adverb with a preposition. These become one word and act as prepositions in a sentence.

نوٹ: اس کتاب میں ہم مرکب حرف جار کی پہلی قسم کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ یعنی وہ جو کسی ساہتے یا ایڈورب کو کسی حرف جار کے ساتھ ملا کر بنائے جاتے ہیں۔ یہ ایک واحد لفظ بن جاتے ہیں اور جملے میں حرف جار کا کردار ادا کرتے ہیں۔

Structure: Prefix/Adverb + Preposition = Compound Preposition

Prefix / Adverb	Preposition	Compound Preposition	Sentence Example
in	to	into	The child ran into the room. بچہ کمرے میں دوڑتا ہوا آیا۔
on	to	onto	The cat leapt onto the windowsill. بلی کھڑکی کے کنارے پر چھلانگ لگا کر چڑھ گئی۔
with	in	within	He completed the task within the deadline. اس نے مقررہ وقت کے اندر کام مکمل کیا۔
with	out	without	He went there with his family. وہ اپنے خاندان کے ساتھ وہاں گیا۔
be	side	beside	She sat beside her best friend. وہ اپنی بہترین کھلی کے ساتھ بیٹھ گئی۔
under	neath	underneath	The file was found underneath the papers. فائل کاغذات کے نیچے سے ملی۔
be	neath	beneath	The treasure was hidden beneath the tree. خزانہ درخت کے نیچے چھپایا گیا تھا۔
be	hind	behind	The attacker was hiding behind the curtain. حملہ آور پردے کے پیچھے چھپا ہوا تھا۔

F. Read each sentence carefully and choose the correct answer that identifies or correctly uses a compound preposition.

ہر جملے کو غور سے پڑھیں اور درست جواب منتخب کریں جو مرکب حرف جار کی نشاندہی کرتا ہو یا اس کا درست استعمال پیش کرتا ہو۔

1. Which of the following is a compound preposition?

- a. on b. by c. into ✓ d. at

→ Formed by "in + to," and acts as a single preposition.

2. Choose the sentence that correctly uses a compound preposition.

- a. She lives at the house. b. He stood by the road.
c. The child jumped onto the bed. ✓ d. They walked over the hill.

→ "Onto" is a compound preposition (on + to).

3. What is the meaning of the compound preposition "within" in this sentence? "You must complete the work within two days."
 a. outside the limit b. in between c. beyond the limit d. inside a time limit ✓
 → "Within" means something should happen before the time ends.
4. Select the sentence that contains two compound prepositions.
 a. She ran into the house and sat beside her brother. ✓
 b. They arrived late and left quietly. c. The letter was written by hand.
 d. He stood near the door and looked around.
 → "Into" and "beside" are both compound prepositions.
5. Which of the following is not a compound preposition?
 a. without b. beside c. during ✓ d. into
 → "During" is a simple preposition, not formed by combining words.

PREPOSITIONAL PHRASES

A prepositional phrase is a group of words that begins with a preposition and ends with a noun or a pronoun, which is known as the object of the preposition. This object of the preposition can include any modifiers such as adjectives or adverbs. Prepositional phrases function in two primary ways: they work either as adjective phrases or as adverb phrases.

prepositional phrase الفاظ کا ایک ایسا گروہ ہے جو preposition (حرف جار) سے شروع ہوتا ہے اور کسی ناکون یا پروداؤں پر ختم ہوتا ہے جسے preposition کا object (مفعول) چاہا جاتا ہے۔ object کا preposition ایک لفظ یا adverbs جیسے کوئی modifiers (وضاحتی الفاظ) شامل کر سکتا ہے۔ prepositional phrase یا adjective phrases یا adverb phrases کے طور پر کام کرتی ہیں۔

STRUCTURE:

Preposition + Object of the Preposition

Examples:

1. Time:
 - Before the meeting - We should discuss the plan before the meeting.
 - During the summer - She likes to travel during the summer.
2. Location:
 - In the park - They had a picnic in the park.
 - On the table - The keys are on the table.
3. Direction:
 - To the store - He went to the store.
 - Towards the mountain - They walked towards the mountain.
4. Cause:
 - Because of the rain - The game was postponed because of the rain.
 - Due to his illness - He was absent due to his illness.
5. Manner:
 - With a smile - She greeted him with a smile.
 - By hand - The invitation was delivered by hand.

6. Condition:

- In case of fire - In case of fire, use the emergency exit.
- In the event of an emergency - In the event of an emergency, call 1122.

USAGE IN SENTENCES

1. Prepositional Phrase as an Adjective:

When a prepositional phrase acts as an adjective, it modifies a noun or a pronoun in the sentence. In this function, it typically comes immediately after the noun or pronoun it modifies.

جب prepositional phrase کسی اسم صفت کے طور پر کام کرتی ہے، تو یہ جملے میں کسی ناؤں یا پروناؤں کی وضاحت کرتی ہے۔ اس عمل میں، یہ عموماً اس ناؤں یا پروناؤں کے فوراً بعد آتی ہے جس کی یہ وضاحت کرتی ہے۔

Examples:

- 'The book on the shelf is interesting.' In this sentence, "on the shelf" is a prepositional phrase acting as an adjective, modifying the noun "book".
- 'The boy with the red hat is my brother.' Here the prepositional phrase 'with the red hat' functions as an adjective phrase. It modifies the preceding noun, "my brother".

2. Prepositional Phrase as an Adverb:

When a prepositional phrase functions as an adverb, it modifies a verb or an adjective, or another adverb.

جب حرف جار کی عبارت فعل، صفت یا کسی اور حرف جار کو وضاحت دیتی ہے، تو وہ adverb کے طور پر کام کرتی ہے۔

Examples:

- 'She sang with joy.' Here, "with joy" is a prepositional phrase functioning as adverb, modifying the verb "sang".
- 'He arrived after school.' Here, the phrase "after school" functions as an adverbial phrase as it modifies the verb, 'arrived'.

COMMON ERRORS:

1. Misplaced Prepositional Phrases:

A misplaced prepositional phrase happens when the phrase is placed too far from the word it is meant to describe. This can confuse the reader or change the meaning of the sentence.

غلط جگہ پر حرف جار کی لہریز اس وقت آتی ہے جب لہریز اس لفظ سے بہت دور رکھی جاتی ہے جس کی وہ توضیح دینے کے لیے ہوتی ہے۔ اس سے قاری الجھ سکتا ہے یا جملے کا معنی بدل سکتا ہے۔

Example (incorrect):

She found the book in the park that I lost.

Corrected:

She found the book that I lost in the park.

Overuse: Avoid overloading sentences with too many prepositional phrases as it can make the sentence cumbersome.

- **Cumbersome:** He went to the store on the corner near the park with the big fountain.
- **Improved:** He went to the store near the park with the big fountain.

- G. Read each sentence and underline the prepositional phrase. Then, write whether it is an adjective phrase (Adj) or an adverb phrase (Adv).

ہر جملہ پڑھیں اور حرف جار پر مشتمل فریز کو زیر خط کریں۔ پھر بتائیں آیا یہ adjective phrase ہے یا adverb phrase۔

The Prepositional Phrases Identified:

- The cookies in the jar are delicious. (Adj)
 - "in the jar" describes which cookies → adjective phrase
- She spoke with confidence during the presentation. (Adv)
 - "with confidence" and "during the presentation" describe how and when she spoke → adverb phrases
- They drove through the city at night. (Adv)
 - "through the city" and "at night" describe where and when they drove → adverb phrases
- The dog behind the fence barked loudly. (Adj)
 - "behind the fence" describes which dog → adjective phrase
- He left before sunrise to catch the train. (Adv)
 - "before sunrise" tells when he left → adverb phrase
- The flowers by the window are blooming. (Adj)
 - "by the window" describes which flowers → adjective phrase

- H. Use the given prepositional phrases to create your own sentences.

اپنے جملے بنانے کے لیے دیے گئے حرف جار استعمال کریں۔

Sentences using Prepositional Phrases

- During the meeting:** She took notes during the meeting.
- Beside the couch:** The dog is sleeping beside the couch.
- Without a doubt:** He is, without a doubt, the best player.
- Before the concert:** We had dinner before the concert.
- Near the river:** They planted a tree near the river.
- Over the hill:** The sun set over the hill.

ORAL COMMUNICATION

- A. Respond to the text through oral discussion:

Take a stanza from the poem and answer the following questions:

- What is the main idea of the stanza?
- What imagery (تصویر) or figurative (استعاراتی) language is used to convey this idea?
- How does the stanza contribute (کروا داتا کرتا) to the overall (مجموعی) meaning of the poem?

Ans: Stanza:

He glanced (دیکھا) with rapid (تیز) eyes,

اُس نے تیز تیز نظروں سے دیکھا،

That hurried (تیزی سے دیکھ رہی تھیں) all around (چہاروں، ادھر ادھر) -

جو تیزی سے چہاروں دیکھ رہی تھیں

They looked like frightened (ڈرے سے) Beads (موتی), I thought,

وہ ڈرے سے موتیوں کی طرح دکھائی دے رہی تھیں، میں یہی سمجھا

He stirred (حرکت دی) his Velvet (مٹلی) Head. -

پھر اُس نے اپنے مٹلی سر کو حرکت دی۔

1. What is the main idea of the stanza?

اس بندہ کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans: The bird becomes alert and cautious (چوکنا), sensing possible (ممکنہ) danger. Its calm behavior shifts (بدل جاتا ہے) to fear and watchfulness (ہوشیاری).

ممکنہ خطرے کا احساس کرتے ہوئے پرندہ محتاط اور چوکنا ہو جاتا ہے۔ اس کا پرسکون رویہ خوف اور ہوشیاری میں بدل جاتا ہے۔

2. What imagery or figurative language is used to convey this idea?

اس خیال کو ظاہر کرنے کے لیے کون سی تشبیل یا استعاراتی زبان استعمال کی گئی ہے؟

Ans: • **Visual imagery:** "glanced (دیکھا) with rapid (تیز) eyes" helps us see the bird's quick, nervous (بے چین) movements.

بصری تشبیل نگاری: "تیز نظر سے دیکھا" یہ تشبیل ہمیں پرندے کی تیز اور مضطرب حرکات و سکنات دکھانے میں مدد دیتی ہے۔

• **Simile:** "like frightened (خوفزداد) Beads (موتی)" compares the bird's eyes to small, shiny (چمکدار), scared (خوفزداد) beads.

تشبیہ: "خوفزداد موتیوں کی طرح" پرندے کی آنکھوں کا موازنہ چھوٹے، چمکدار، خوفزداد موتیوں سے کیا گیا ہے۔

• **Metaphor:** "Velvet (مخملی) Head" describes the softness (نرمی) of the bird, adding gentleness (نفاست، نرمی) to its image.

استعارہ: "مخملی سر" پرندے کی نرمی کو بیان کرتا ہے، جس سے اس کی تصویر میں نفاست (نرمی) کا اضافہ ہوتا ہے۔

3. How does the stanza contribute to the overall meaning of the poem?

یہ بند نظم کا مجموعی مفہوم (سمجھنے) میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

Ans: It shows the sudden shift (تبدیلی) from peace to tension (تनाव) in nature. The stanza highlights how even small creatures (مخلوقات) stay alert for danger, supporting the poem's theme (موضوع) of nature's balance between beauty and survival (بقا).

یہ فطرت میں سکون سے تनाव کی طرف اچانک تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بند اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح چھوٹی مخلوقات بھی خطرے کے لیے چوک رہتی ہیں، جو نظم کے اس موضوع کو تقویت دیتا ہے کہ فطرت میں خوبصورتی اور بقا کے درمیان توازن برقرار رہتا ہے۔

B. Respond to the text by telling short stories and role play.

مختصر کہانیاں بنا کر اور کردار ادا کر کے سب سے پر۔ عمل کا اظہار کریں۔

I. Research Emily Dickinson, focusing on her life, her reclusive nature, and how her observations of the natural world influenced her poetry, particularly "A Bird Came Down the Walk."

ایمیلی ڈکنسن کی زندگی، اس کی تنہائی پسند فطرت اور اس کے فطری دنیا کے مشاہدات نے کس طرح اس کی شاعری کو متاثر کیا، خاص طور پر "ایک پرندہ راہ گزر پھارتا" پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے تحقیق کریں۔

Ans: Emily Dickinson: Her Life, Nature, and Poetry

ایمیلی ڈکنسن کی زندگی، فطرت اور شاعری

Emily Dickinson (1830–1886) was an American poet known for her special way

(اندراز) of writing and deep thoughts (خیالات) about life, nature, and death. She spent most of her life in Amherst, Massachusetts, and became known for living (بہر کرتا) a very private (نجی) life. In her later years, she hardly (بیشکل) ever left her house and spoke to only a few people. Even though she lived alone, she wrote almost 1,800 poems, but only a few were printed (شائع ہوئیں) while she was alive (زندہ).

Reclusive Nature

گوشہ نشین مزاج

Dickinson chose to live quietly (خاموشی سے) and away (دور) from others. She felt peaceful in being alone and often shared her thoughts (خیالات) through letters and poems.

Her quiet life gave her time to notice (دیکھنا) the small things around her, especially (خاص طور پر) the plants, birds, and trees near her house and garden.

Love for Nature

فطرت سے محبت

Nature (فطرت) was one of Dickinson's favourite topics. She didn't see it as just pretty (خوبصورت), but also full of meaning (معنی خیز، گہرائی سے بھرپور) — sometimes kind, sometimes cruel (جابر). She carefully (دھیان سے) watched birds, flowers, insects (حشرات), and how the seasons changed. These things often came into her poems in a way that was simple, true, and not overly (مد سے زیادہ) sweet.

"A Bird Came Down the Walk" and Nature

ایک پرندہ راہ گزر پر اترا اور فطرت

In her poem "A Bird Came Down the Walk," Dickinson shows a simple moment — watching a bird — to explain the balance between beauty and survival (بقا) in nature. She writes about the bird eating a worm (کچڑا) (a harsh act) and then flying softly, like oars (چمچ) in water (a gentle (نہیں، نرم) image). This shows that she clearly understood how nature can be both rough (سخت، قالم) and beautiful.

Her clear and careful (مہیا) words show how closely (قریب سے) she looked at the world, even from her window. The poem also shows that Dickinson saw herself as someone who watches nature quietly (خاموشی سے), not someone who takes part in it — this matches (مماثلت رکھتا ہے) her quiet and private (نجی) life.

Conclusion

نتیجہ

Emily Dickinson's peaceful (پرامن) and private (نجی) life helped her write poetry about the deep meanings of nature and life. Her time alone gave her the chance to see things clearly (واضح طور پر) and write about them in a strong but simple way (انعام). In "A Bird Came Down the Walk," she shows that even small things in nature can help us understand life, fear, freedom, and beauty.

- ii. **Based on your research, create and share a short story that reflects Dickinson's experiences with nature. Consider how these experiences might have inspired the imagery and themes in the poem.**

اپنی تحقیق کی بنیاد پر ایک مختصر کہانی تخلیق کریں اور دوسروں کے ساتھ اس کہانی کا تبادلہ خیال کریں جو ڈکینسن کے فطرت سے تجربات کی ترجمانی کرتی ہو۔ غور کریں کہ ان تجربات نے نظم میں تخیل، نگاری اور موضوعات کے لیے کس طرح تحریک دی ہوگی۔

Ans: A Walk from the Window: A Short Story Inspired by Emily Dickinson

It was a quiet (پرسکون) morning in Amherst. The sun was shining (چمک رہا تھا) gently (نہی) through the window of a small room where Emily Dickinson sat at her desk. She had her notebook open, a pencil in her hand, and a soft smile on her face. Though she didn't go outside often, she loved to watch the world from her window (کھڑکی).

Her garden was full of life. She saw flowers blooming (کھل رہے ہیں), butterflies dancing (چمک رہے ہیں), and the trees moving (جھوم رہے ہیں) softly in the wind (ہوا). But today, something special caught (توجہ کھینچ لی) her eye — a small bird hopping (اچھل رہا) down the garden path.

Emily sat still (خاموش), careful (معاظ) not to scare (ڈرانا) it. The bird moved (حرکت کرنے) slowly, looking side to side (اھر اھر). Suddenly, it snatched (پکڑا) a worm (پچو) from the ground and ate it, not even noticing she was watching. Emily felt surprised — such a peaceful-looking (پرسکون نظر آنے والی) creature (خلوق) could also be so sharp (تیز) and wild (وحشی).

Then, the bird drank a drop of dew (شبنم) from a leaf and hopped (اچھلا) aside to let a beetle (حشرہ) pass. Emily smiled. The bird was not only wild (وحشی) but also gentle (نرم), living its little life with balance. She watched closely (قریب سے) as its head moved — soft like velvet (مٹل) — and its tiny (چھوٹی سی) eyes scanned (جاڑھ لیا) the garden like frightened (خوف) beads (سوئی).

For a moment, the bird looked toward her window. Emily held her breath (اپنا سانس) Then, it spread its wings and flew away, gliding (چو پرواز) so smoothly (زی سے) that it seemed like it was rowing (چھو چل رہا ہو) through the air, quiet (خاموش) and free.

Emily sat back, thinking. In just a few minutes, she had seen beauty, danger, grace (عفت), and freedom — all in one little bird. She began to write in her notebook, trying to capture that moment in words.

That bird, that short walk, and that flight (پرواز) would later become her poem, "A Bird Came Down the Walk."

And though Emily rarely (شاذ و نادر) stepped (قدم رکھا) outside, nature always found a way to walk into her poetry.

iii. Perform key moments from Dickinson's life or scenes inspired by the poem.

ڈکنسن کی زندگی کے اہم لمحات یا نظم سے متاثرہ منظر پیش کریں۔

Use the following prompts (اشارے کنایے):

- Enact a scene where Dickinson observes a bird in her garden.
ایک منظر پیش کریں جہاں ڈکنسن اپنے باغ میں پرندے کو دیکھتی ہے۔
- Role-play a conversation where Dickinson describes her inspiration for the poem.
ایک مکالمہ ادا کریں جہاں ڈکنسن اپنی نظم کے لیے تحریک بیان کرتی ہوں۔
- Create a scene showing Dickinson writing the poem, focusing on her thought process.
اس کے سوچنے کے عمل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک منظر تخلیق کریں جس میں ڈکنسن نظم لکھ رہی ہوں۔

Ans: Title: Emily's Quiet World

Scene 1: Observing the Bird

(Setting: Emily's room. She sits quietly (خاموشی سے) at her window, notebook on her lap (گود آغوش). The garden is visible (دراخ) outside.)

Emily (softly, to herself):

What a peaceful (پرسکون) morning. The flowers are dancing... and there —

A little bird comes hopping (اچھلا ہوا) down the path.

Emily (whispering):

Look at him... he doesn't know I'm here.

(Leans (تھکتی ہے) forward slightly (قدرے).)

He just bit (ٽکا) a worm (کچھ) in half... so quick, so wild (وحشی)...

Now he drinks dew (شبنم) from a leaf... and moves aside for a beetle (حشرہ)?

Such gentleness (نرمی)... such sharpness (تیزی). How strange (عجیب) ... how beautiful.

Scene 2: A Conversation with a Visitor (Role-play)

Visitor: Emily, you stay indoors (اندرون، گھر کے اندر) so much. Where do you find ideas (تجلیات) for your poems?

Emily: (smiling) From my window (کھڑکی), mostly (زیادہ تر).

Just the other day, I watched a bird in my garden. He did the simplest things —

ate, drank, flew away (اڑ گیا) —

but in him, I saw everything.

Visitor: Everything?

Emily: Yes... freedom (آزادی), fear (خوف), beauty, and the struggle (جھڑجھڑ) to survive (بقا).

Nature doesn't need us to watch, but when we do,

it gives us more than words can say.

Scene 3: Writing the Poem

(Back in Emily's room. She sits at her desk, writing slowly.)

Emily (thinking aloud):

"A Bird came down the Walk —

He did not know I saw —"

(looks up)

He was so calm... but then so cautious (چوکنا).

(writes)

"They looked like frightened (خوفزدان) Beads (موتی), I thought —"

Yes... his eyes... small and nervous (گھبرائی ہوئی).

(smiles gently)

And when he flew away (اڑا),

it was like oars (چوڑے) parting (جھڑے) water... soft (نرم), smooth (سواں), free.

(writes the final lines, satisfied (مطمئن ہو کر))

He left quietly (چپکے سے),

as if he belonged (تعلق تھا) to the air.

That, perhaps (شاید، غالباً)...

Is the truest (سب سے گہری) kind of freedom (آزادی).

Curtain Call.

This short play reflects (عکاس کرتا ہے) Dickinson's quiet (پرسکون، خاموش) life, her sharp (تیز، گہری) eye for nature, and her ability (ملاہمت) to find deep meaning (مطہم) in small moments.

WRITING SKILLS

SUMMARY WRITING

تحریری مہارتیں

How to Write a Summary

A summary is a short version of something you read, saw, or heard. It includes only the most important points (نکات). Here are four simple steps to write a clear and organized (منظم) summary:

1. Reading:

First, read the full text carefully (غور سے). Try to understand the main (مرکزی) idea, important points (نکات), and overall (مجموعی) message. Focus on what the writer is trying to say.

2. Outlining:

Make short notes while reading. Write down the main (مرکزی) idea, the writer's purpose (مقصد), and key (اہم) supporting (معاون) points. This helps you stay focused (توجہ مرکوز رکھنا) while writing the summary.

3. Drafting:

Use your notes to write full sentences and short paragraphs. Keep it brief (مختصر) and only include (شامل کریں) important ideas. Don't add your own opinions (آراء) or extra details.

4. Reviewing:

Read your summary again. Make sure it includes (شامل ہیں) all the key (اہم) points (نکات). Check if the language is clear and easy to understand. Fix anything that is missing (غائب) or confusing (مبہم).

A. Write a summary of Emily Dickinson's poem "A Bird Came Down the Walk." Include the main idea, key imagery (منظر نگاری), and the emotional (جذباتی) tone (لب) of the poem as it portrays (پیش کرتی ہے) the interaction (تعلق) between the speaker and the bird. Focus on conveying the essence (روح، نچوڑ) of the poem without including personal opinions (آراء) or interpretations (تفہیمات).

Ans: Objective Summary of Emily Dickinson's Poem

"A Bird Came Down the Walk" by Emily Dickinson presents a quiet and vivid (مشاہدہ) observation (جائداد) of a bird's natural behaviour as it moves through a garden path, unaware (بے خبر) of the speaker's watchful eye. The poem unfolds with detailed (تفصیلی) imagery (منظر نگاری) as the bird performs simple, instinctive (جذبی) actions—biting a worm, drinking dew (شبنم), and letting a beetle (حشرہ) pass—each described with precision (پارکی) and poetic grace (طانت).

As the speaker continues to observe, the bird becomes alert and cautious (چمکتا), its eyes compared to "frightened (خوف زدہ) Beads (موتی)," suggesting a sudden shift in mood. When the speaker offers a crumb (روٹی کا ٹکڑا), the bird, instead of accepting it, spreads its feathers and departs (اڑ جاتا ہے) with a flight so smooth (نرم) it is likened to "Oars (چہر) divide the Ocean" and butterflies leaping (اڑتا) "plashless (بلیمرچھپچھپ)" through the air.

The poem's tone is one of gentle admiration (تعریف) and quiet reflection (غور و فکر), capturing both the beauty and instinctual (جلی) wildness of the bird. Through careful (باریک) imagery and a subtle (لطف) emotional undercurrent (زیریں دہاؤ), Dickinson portrays the delicate (نازک) balance between the natural world and human presence (موجودگی), emphasizing (غور و فکر) nature's elegance (غور و فکر), Independence (غور و فکر), and quiet mystery (راز و مہر).

CRITICAL APPRECIATION AND LITERARY CRITIQUE

تنقیدی تحسین اور ادبی تنقید

Critical (تنقیدی) appreciation (تحسین) means understanding and enjoying a piece of literature (ادب) by looking at its language, style, emotions (جذبات), and message. It is about seeing what makes it special (خاص) or powerful (مؤثر).

Literary (ادبی) critique (تنقید) means thinking deeply and judging (تجزیہ کرتا) a text. We look at different meanings (مطالپ) people find in the text and then decide which ones are true or useful, using proof from the text.

In short, it is about reading with care (فکر), feeling the beauty of the writing, and thinking clearly (واضح طور پر) about what it means.

B. Critique different interpretations of the imagery and figurative language in "A Bird Came Down the Walk". To what extent do you agree with the view that Dickinson presents nature as both beautiful and threatening? Support your analysis with textual evidence.

نظم "A Bird Came Down the Walk" میں موجود تخیلی نگاری اور استعاراتی زبان کی مختلف تفسیحات کا تنقیدی جائزہ لیں۔ آپ کس حد تک اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں کہ ڈکنسن نے فطرت کو ایک وقت خوب صورت اور خوف ناک کے طور پر پیش کیا ہے؟ اپنے تجزیے کو نظم سے ماہل کردہ حوالوں کے ساتھ ثابت کریں۔

Ans: CRITICAL APPRECIATION AND LITERARY CRITIQUE تنقیدی تحسین اور ادبی تنقید

Topic: To what extent do you agree with the view that Dickinson presents nature as both beautiful and threatening?

موضوع: آپ کس حد تک اس رائے سے متفق ہیں کہ ڈکنسن فطرت کو ایک وقت خوب صورت اور خوف ناک کے طور پر پیش کرتی ہیں؟

Step 1: Careful Reading

پہلا مرحلہ: غور سے مطالعہ

In the poem, Dickinson watches a bird closely (قریب سے) and describes (بیان کرتی ہے) its actions in detail. The bird seems wild (جلی) and alert (چوکس), yet graceful (ہادقار) and soft at the same time. The poem shows both beauty and danger in nature.

Step 2: Literary Devices

دوسرا مرحلہ: ادبی آلات

Imagery:

تخیلی نگاری

Dickinson uses strong visual (بصری) Images (تمثیلات).

- "He bit an Angeworm (کچوا، کیڑا) in halves" shows a raw and violent (پر تشدد) act.
- "He stirred (حرکت دی) his Velvet Head" creates a soft, gentle (لطف) picture.
- "The Grass divides as with a Comb (کٹھنار)" gives a peaceful (پرامن) image of the bird's movement (حرکت) through nature.

Figurative Language:

استعاراتی زبان

Simile: "They looked like frightened (ڈرے سے) Beads (موتی)" compares the bird's eyes to beads, showing fear and alertness (مستعدی).

Metaphor: "Velvet (مٹل) Head" describes the bird's head as soft and smooth, like velvet (مٹل).

Simile: "Leap, plashless (چھپاک کی آواز کے بغیر) as they swim" compares butterflies to silent swimmers (تھیراک), showing beauty and grace.

Tone:

لب و لہجہ

The tone (لب و لہجہ) is both curious (پر تجسس) and respectful (احترام آمیز), showing how the speaker observes (مشاہدہ کرتی ہیں) nature with care. But the tone also becomes tense (پریشان کن) when the bird shows fear, making the reader feel the unpredictability (غیر یقینی) of nature.

Step 3: Different Interpretations

تیسرا مرحلہ: مختلف تشریحات

First view: Nature is beautiful.

→ The bird's soft feathers (پہرے پگھلے), the smooth (مہوار، نرم) grass, and the silent butterflies all highlight (نمایاں کرتے ہیں) beauty.

Second view: Nature is threatening (خوف ناک).

→ The bird kills a worm (کیڑا) and suddenly (اچانک) flies away in fear. Nature seems wild (جنگلی) and defensive (دفاعی).

Third view (balanced): Nature is both beautiful and threatening (خوف ناک).

→ It can be soft (نرم و ملائم) and peaceful (پرامن), but also cruel (عالم) and alert (چکنا).

Step 4: My Position

چوتھا مرحلہ: میری رائے

I agree with the balanced (متوازن) view (نقطہ نظر) that Dickinson shows nature as both beautiful and threatening. The bird is not just a pretty (خوب صورت) creature (حقوق) — it's also a hunter (شکاری) and alert to danger. Nature is complex (مہجدہ).

Step 5: Evidence and Explanation

پانچواں مرحلہ: شواہد اور توضیح

"He bit an Angeworm in halves" → shows a violent (پر تشدد) side of nature.

"He stirred (حرکت دی) his Velvet Head" → shows softness (نرمی) and grace (وقار).

"They looked like frightened (ڈرے سے) Beads (موتی)" → shows how alert (چکنا) and nervous (مضطرب) the bird is.

"Leap, plashless (چھپاک کی آواز کے بغیر) as they swim" → shows quiet beauty in nature, like butterflies.

These lines together show how nature can be gentle and dangerous (خطر ناک) at the same time.

Step 6: Conclusion

چھٹا مرحلہ: نتیجہ

In conclusion, Dickinson uses imagery (مثیل نگاری) and figurative (استعاراتی) language to show the dual (دوہری) nature of the natural world. Nature is not simply beautiful or simply dangerous (خطر ناک) — it is both. Her careful, poetic (شاعرانہ) observation (مشاہدہ) reveals (ظاہر کرتا ہے) that even a small bird can show the larger truths (سچائیاں) of life: fragility (نزاکت), survival (بقا), fear, and grace (وقار) all at once.

ADDITIONAL EXERCISES FOR THOROUGH PREPARATION

SHORT QUESTIONS AND ANSWERS (Content-based)

مختصر سوالات اور جوابات

Q 1: What does the bird do in the first stanza?

پلے بند میں پرندہ کیا کرتا ہے؟

Ans: The bird walks down the path (راست), unaware (بے خبر) of the speaker, and suddenly catches (پکڑ لیتا ہے) an angleworm (کچوا), eating it raw (کھا). This shows the bird's survival (بقا) instinct (فطری جبلت) and the natural cycle (محل) of life in the wild (جنگل).
پرندہ راستے پر اترتا ہے، بولنے والے سے بے خبر ہے اور اچانک ایک کچوے کو پکڑ کر اسے کھا لیتا ہے۔ یہ بقاء کے لیے پرندے کی فطری جبلت اور جنگل میں زندگی کے فطری محل کو ظاہر کرتا ہے۔

Q 2: How does the bird behave while eating?

پرندہ کھاتے وقت کیسا برتاؤ کرتا ہے؟

Ans: The bird quickly snaps up (جمپٹ پڑتا ہے) the worm (کچوا) and swallows (ہڑپ کر جاتا ہے) it whole, showing no hesitation (ہنگامہ). This moment contrasts (برعکس ہے) its delicate (لطیف) and beautiful appearance (ظاہری شکل و صورت) with its harsh (عالمانہ) survival instinct (فطری جبلت).

پرندہ تیزی سے کچوے پر جمپٹ پڑتا ہے اور بغیر کسی ہنگامہ کو ظاہر کیے اسے مکمل ہڑپ کر جاتا ہے۔ یہ لحاس کی لطیف اور خوبصورت ظاہری شکل و صورت کو بقاء کے لیے اس کی عالمانہ فطری جبلت کے برعکس دکھاتا ہے۔

Q 3: What does the bird do after eating?

کھانے کے بعد پرندہ کیا کرتا ہے؟

Ans: The bird drinks water from the dew (شبنم) on the grass (گھاس) in a calm (پرسکون) and gentle (نقیس) manner. This peaceful (پرامن) action contrasts (برعکس ہے) with its earlier (پہلے والے) aggressive (جارحانہ) act of eating the worm (کچوا).
پرندہ پرسکون ہو کر نقیس انداز میں گھاس پر (پڑی) شبنم سے پانی (کا قطرہ) چوستا ہے۔ یہ پرامن فعل کچوے کو کھاتے وقت اس کے پہلے والے جارحانہ فعل کے برعکس ہے۔

Q 4: How does the bird react when noticing the speaker?

پرندہ شاعر کو دیکھ کر کیسا رد عمل ظاہر کرتا ہے؟

Ans: The bird becomes alert (مخاط) and cautious (چوکنا), looking around nervously (پریشان). Its eyes, described (بیان کیا گیا ہے) as "frightened (خوفزدہ) beads (موتی)," show its natural wariness (چوکسی) and fear (خوف) of being in danger (خطرہ).

پرندہ پریشان ہو کر ارد گرد دیکھنے ہوئے مخاط اور چوکنا ہو جاتا ہے۔ اس کی آنکھیں، جنہیں "خوفزدہ موتیوں" کی مانند بیان کیا گیا ہے، اس کی فطری چوکسی اور خطرہ لاحق ہونے کے خوف کو ظاہر کرتی ہیں۔

Q 5: What does the poet compare the bird's flight to?

شاعر پرندے کی اڑان کا موازنہ کس سے کرتی ہے؟

Ans: The bird's flight (اڑان) is compared (موازنہ کیا گیا ہے) to oars (چپہ) softly (نرمی سے) moving through the ocean. This simile (تشبیہ) highlights (اچاگر کرتی ہے) the bird's smooth (ہموار) and effortless (پہ آسانی) movement through the air.

پرندے کی اڑان کا موازنہ سمندر میں نرمی سے حرکت کرتے چپوں سے کیا گیا ہے۔ یہ تشبیہ پرندے کی ہوا میں ہموار اور پہ آسانی حرکت (اڑان) کو اچاگر کرتی ہے۔

Q 6: Why does the bird seem afraid?

پرندہ خوفزدہ کیوں دکھائی دیتا ہے؟

Ans: The bird, like most wild (جنگلی) creatures (مخلوقات), is naturally afraid (خوفزدہ) of humans (انسان). Even though the speaker (شاعر) is not a threat (خطرہ), the bird follows its instinct (فطری جبلت) to stay (رہتا) alert and escape (بھاگتا).

پرندہ، زیادہ تر جنگلی مخلوقات کی طرح، فطری طور پر انسانوں سے خوفزدہ ہوتا ہے۔ اگرچہ شاعر کوئی خطرہ نہیں ہے، پرندہ بھڑکی چوک رہنے اور بھاگنے کے لیے اپنی فطری جبلت پر چلتا ہے۔

Q 7: How does the poet depict the bird's movement? شاعر پرندے کی حرکت کو کس طرح پیش کرتی ہے؟

Ans: The poet describes (بیان کرتی ہے) the bird's movements as light (نہیں) and graceful (لطیف), first with cautious (محاط) glances (نظریں) and then with a smooth (لطیف), elegant (شاندار) flight (اڑان).

شاعر پرندے کی حرکات و سکنات کو پہلے محاط نظروں کے ساتھ اور پھر لطیف اور شاندار اڑان کے ساتھ۔ نہیں اور پر شکوہ کہہ کر بیان کرتی ہے۔

Q 8: What does the phrase "frightened beads" refer to? جملہ "خوفزدہ موتی" کس طرف اشارہ کرتا ہے؟

Ans: The phrase (جملہ) refers (اشارہ کرتا ہے) to the bird's small, round (گول), and nervous (بے چارہ) eyes. It suggests (ظاہر ہوتا ہے) that the bird is constantly (مستل) on guard (چوکنا), always looking out (نظر رکھتا ہے) for danger (خطرہ).

یہ جملہ پرندے کی چھوٹی، گول اور بے چین آنکھوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرندہ مسلسل چوکنا رہتا ہے اور ہمیشہ خطرے پر نظر رکھتا ہے۔

Q 9: How does Dickinson describe the bird's drinking?

ڈکنسن پرندے کے پانی پینے (کے انداز) کو کس طرح بیان کرتی ہے؟

Ans: She describes it as a delicate (لطیف) and refined (نہیں) act, as if the bird is drinking in the most natural and effortless (بے تکلف) way. This makes the bird seem elegant (ماحول) and at peace (پرامن) with its surroundings (ماحول).

وہ اسے ایک لطیف اور نہیں عمل کے طور پر بیان کرتی ہے، کیونکہ پرندہ انتہائی فطری اور بے تکلف انداز سے پانی پی رہا ہے۔ اس سے پرندہ خوبصورت اور اپنے ماحول کے ساتھ پرامن محسوس ہوتا ہے۔

Q 10: What does the speaker offer to the bird? شاعر پرندے کو کیا پیش کرتی ہے؟

Ans: The speaker (شاعرہ) offers (پیش کرتی ہے) the bird a crumb (روٹی کا ٹکڑا), trying to connect (پیشکش) with it. However, the bird refuses (رد کر دیتا ہے) the offer (پیشکش), showing (ظاہر ہوتا ہے) its independence (خود مختاری) and distrust (عدم اعتماد) of human interaction (تعلقات).

شاعرہ پرندے کو ایک روٹی کا ٹکڑا پیش کرتی ہے، اس کے ساتھ بڑے کی کوشش کرتی ہے۔ تاہم، پرندہ اس پیشکش کو رد کر دیتا ہے، جس سے اس کی خود مختاری اور انسانوں کے ساتھ تعلقات پر عدم اعتماد ظاہر ہوتا ہے۔

Q 11: Why does the bird refuse the crumb? پرندہ روٹی کا ٹکڑا کیوں رد کرتا ہے؟

Ans: The bird follows (معمل ہوا ہے) its instincts (فطری جبلتیں) and does not accept (قبول کرتا) food from the speaker (شاعرہ). This suggests (ظاہر ہوتا ہے) that it prefers (ترجیح دیتا ہے) to rely (المان) on its own survival (بقا) skills rather than trust (بھروسہ) a human (انسان).

پرندہ اپنی فطری جبلتوں پر عمل ہوا ہے اور شاعرہ کی طرف سے دیا گیا کھانا قبول نہیں کرتا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بقاء کے لیے کسی انسان پر بھروسہ کرنے کے بجائے اپنی مہارتوں پر انحصار کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔

Q 12: What is the significance of the bird flying away? پرندے کا اڑ جانا کیا اہمیت رکھتا ہے؟

Ans: The bird's flight (پرواز) symbolizes (علامت ہے) freedom (آزادی), independence (خود مختاری), and the beauty of nature. It also shows that wild (جنگلی) creatures (مخلوقات) prefer (ترجیح دیتا ہے) to remain (رہنا) untouched (دور) by humans.

پرندے کی پرواز آزادی، خود مختاری اور حسن فطرت کی علامت ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جنگلی مخلوقات انسانوں کی دھڑ سے دور رہنے کو ترجیح دیتی ہیں۔

Q 13: How does Dickinson compare the bird's flight to oars on water?

ڈکنسن پرندے کی اڑان کا پانی پر (چلتے) چھوڑنے سے کس طرح موازنہ کرتی ہے؟

Ans: She describes the bird's wings (پر) as moving smoothly (روانی سے) and effortlessly (بے کوشی سے).

(جہازوں کی طرح)، just like oars (جہازوں کی طرح) gently (آسانی سے) parting (چھڑ رہے ہیں) the surface of the ocean. This makes the bird's flight (اڑان) seem graceful (عظمت) and fluid (روانی).
 دو بیان کرتی ہے کہ پرندے کے پروانی سے اور ہوا آسانی حرکت کر رہے ہیں، بالکل چھوڑنے کی طرح جو سمندر کی سطح کو نرمی (آسانی) سے چھڑ رہے ہیں۔
 اس سے پرندے کی اڑان میں عظمت اور روانی کا احساس ہوتا ہے۔

Q 14: What does the butterfly imagery at the end symbolize? آخر میں تلی کی تمثیل نگاری کس چیز کی علامت ہے؟

Ans: The butterfly imagery (تمثیل نگاری) highlights (اچا کر کرتی ہے) the bird's delicate (لطیف) and light (نفس) movement. It suggests (بتاتی ہے) that nature's creatures (مخلوقات) move with effortless (بے تکلف) beauty (رعنائی), as if they are floating (تیر رہے ہوں) in the air.
 تلی کی تمثیل نگاری پرندے کی لطیف اور نفس حرکت کو اچا کر کرتی ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ فطرت کی مخلوقات بے تکلف رعنائی کے ساتھ حرکت کرتی ہیں، جیسے وہ ہوا میں تیر رہے ہوں۔

Q 15: What themes are present in the poem? نظم میں کون سے موضوعات موجود ہیں؟

Ans: The poem explores (موضوعات) of nature's beauty, survival (بقا), fear (خوف), and freedom (آزادی). It shows how animals must balance (توازن برقرار رکھتے) themselves from harm (نقصان) with the instinct (فطری جبلت) to protect (بچانا) themselves from harm (نقصان).
 نظم فطرت کی رعنائی، بقاء، خوف اور آزادی کے موضوعات کو اچا کر کرتی ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ جانور شان و شوکت اور اپنے آپ کو نقصان سے بچانے کے لیے فطری جبلت کے درمیان کیسے توازن برقرار رکھتے ہیں۔

Q 16: How does Dickinson contrast the bird's actions? ڈکنسن پرندے کی حرکات (افعال) کا کس طرح موازنہ کرتی ہے؟

Ans: She contrasts (موازنہ کرتی ہے) its rough (سخت), instinctive (جلیبی) eating with its soft, graceful (پروقتار) drinking and flying (اڑنا). This highlights (اچا کر ہوتے ہیں) both the harsh (سخت) and gentle (نرم) sides (پہلو) of nature.
 وہ پرندے کے کھانے کے سخت جلیبی انداز کو اس کے نرم، پروقتار (اعزاز میں) پانی پینے اور اڑنے سے موازنہ کرتی ہے۔ اس سے فطرت کے سخت اور نرم دونوں پہلو اچا کر ہوتے ہیں۔

Q 17: What mood is created by the description of the bird? پرندے کی تصویر کشی سے کون سا مزاج پیدا ہوتا ہے؟

Ans: The poem starts with a peaceful and curious (جس سے بھرپور) mood but shifts (بدل) to tension (تناؤ) when the bird becomes afraid (خوفزدہ). In the end, the mood turns (بدل جاتا ہے) to admiration (حسین) as the bird flies away (اڑ جاتا ہے).
 نظم کی ابتدا ایک پرسن اور جس سے بھرپور مزاج کے ساتھ ہوتی ہے لیکن جب پرندہ خوفزدہ ہوتا ہے تو مزاج تناؤ میں بدل جاتا ہے۔ آخر میں، مزاج اس وقت حسین میں بدل جاتا ہے جب پرندہ اڑ جاتا ہے۔

Q 18: How does Dickinson make the bird seem elegant? ڈکنسن پرندے کو کس طرح پروقتار بنا کر بیان کرتی ہے؟

Ans: She compares (موازنہ کرتی ہے) its movements (حرکات و سکنات) to smooth (نرم) oars (جہاز) and floating (تیرتی ہوئی) butterflies, making it seem light (نفس), delicate (نازک), and full of effortless (بے تکلف) beauty.
 وہ اس کی حرکات و سکنات کا موازنہ (پانی کو چھڑتے) نرم چھوڑنے اور (ہوا میں) تیرتی ہوئی تلیوں سے کرتی ہے، جس سے پرندہ نفس، نازک اور بے تکلف حسن سے بھرپور دکھائی دیتا ہے۔

Q 19: Why does the poem not mention any human presence directly? نظم انسان کی موجودگی کا براہ راست ذکر کیوں نہیں کرتی؟

Ans: The speaker observes (مشاہدہ کرتی ہے) quietly (خاموشی سے) without interfering (مداخلت کیے),
 نظم انسان کی موجودگی کا براہ راست ذکر کیوں نہیں کرتی؟

letting nature remain the focus (مرکز توجہ). This shows how wildlife (جنگل حیات) exists independently (آزاد ہو کر) from human influence (اثرات).
شاعرہ بغیر مداخلت کیے، خاموشی سے مشاہدہ کرتی ہے، اس سے وہ فطرت کو مرکز توجہ بنائے رکھتی ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جنگلی حیات انسانوں کے اثرات سے آزاد ہو کر اپنا وجود قائم رکھتی ہیں۔

Q 20: What is the overall message of the poem?

Ans: The poem highlights (اچا کر کرتی ہے) nature's quiet (پرسکوت) beauty and self-sufficiency (خود کفایت). It suggests (تجویز کرتی ہے) that wild (جنگلی) creatures (مخلوقات) are best left undisturbed (پریشان کیے بغیر) in their own world.

نظم قدرت کی پرسکوت رعنائی اور خود کفایت کو اچا کر کرتی ہے۔ یہ تجویز کرتی ہے کہ جنگلی مخلوقات کو اپنی دنیا میں پریشان کیے بغیر رہنے دینا ہی بہتر ہے۔

CRITICAL, ANALYTICAL AND THEMATIC QUESTIONS

Q 21: What is the main idea of the poem?

Ans: The main idea is the observation (مشاہدہ) of a bird's natural behaviour (طرز عمل، رویہ) and its sudden transformation (دھل جانے کا عمل) from a wild (جنگلی) creature to a symbol of beauty and grace (نفاست).

نظم کا مرکزی خیال ایک پرندے کے فطری طرز عمل کا مشاہدہ اور اس کا اچانک ایک جنگلی مخلوق سے حسن و نفاست کی علامت میں دھل جانا ہے۔

Q 22: Write the critical appreciation of the poem.

Ans: This poem shows Dickinson's sharp (گہرا) observation (مشاہدہ) of nature. She turns a simple bird sighting (نظارا) into a gentle (لطیف) reflection (عکس) on beauty, caution (احتیاط), and mystery (اسرار). Her language is simple but deep, creating a thoughtful (فکرائیگیز) and lyrical (نغمہ پور) tone.

یہ نظم ڈکنسن کے فطرت پر گہرے مشاہدے کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ ایک پرندے کے سادہ سے نظارے کو حسن، احتیاط اور اسرار پر مبنی ایک لطیف عکس میں بدل دیتی ہے۔ اس کی زبان سادہ مگر گہری ہے، جو ایک فکر انگیز اور نغمہ پور لہجہ پیدا کرتی ہے۔

Q 23: Write the theme of the poem.

Ans: The poem explores several themes, including the beauty of nature, the innocence (نازک) and fear (خوف) seen in the bird's behaviour, and the delicate (نازک) balance between wildness (وحشت) and gentleness (نرمی).

یہ نظم کئی موضوعات کا احاطہ کرتی ہے، جن میں حسن فطرت، پرندے کے رویے میں دیکھی جانے والی مصویت اور خوف جبکہ وحشت اور نرمی کے درمیان نازک توازن شامل ہیں۔

Q 24: What moral lesson does the poem teach?

Ans: The poem teaches us to respect nature and observe it with care and gentleness (نرمی). It reveals (ظاہر کرتی ہے) that real beauty is found in simple, everyday moments. It gently urges (ترغیب دیتی ہے) us to approach the natural world with kindness (شفقت) and care.

یہ نظم ہمیں فطرت کا احترام کرنے اور اسے توجہ اور نرمی سے دیکھنے کا درس دیتی ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ حقیقی حسن روزمرہ کے سادہ لمحات میں پایا جاتا ہے۔ یہ ہمیں فطری دنیا سے شفقت اور احتیاط کے ساتھ نرمی سے پیش آنے کی ترغیب دیتی ہے۔

Q 25: Write the summary of the poem.

Ans: The speaker sees a bird walking on a path. It eats a worm (کیڑا), drinks a dewdrop (شبنم کا قطرہ), and gently moves aside to let a beetle (حشرہ) pass. The bird looks around

carefully (احتیاط سے). When the speaker offers it a crumb (روٹی کا ٹکڑا), it flies away softly and gracefully (دھار کے ساتھ).

شاعر ایک پرندے کو راستے پر چلتے ہوئے دیکھتا ہے۔ وہ ایک کیڑے کو (کاٹ) کھاتا ہے، شبنم کا ایک قطرہ پیتا ہے اور ایک حشرے کو ٹورنے کا راستہ دینے کے لیے نرمی سے ایک طرف اچھلتا ہے۔ پرندہ احتیاط سے احرار دیکھتا ہے۔ جب شاعر اُسے روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کرتی ہے تو وہ نرمی اور وقار کے ساتھ اُڑ جاتا ہے۔

Q 26: What is the setting of the poem?

نظم کا منظر کیا ہے؟

Ans: A natural path in a quiet (پرسکون) garden is the setting (منظر) of the poem. The mention of dew (شبنم) on the grass suggests that it is early morning. The calm and gentle (لطیف) surroundings (ماحول) create a peaceful (پرامن) atmosphere (نفا).

نظم کا منظر کسی پرسکون باغ میں ایک قدرتی راہ گزر ہے۔ گھاس پر شبنم کا ذکر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یہ صبح سویرے ہے۔ پرسکون اور لطیف ماحول پرامن فضا پیدا کرتا ہے۔

Q 27: What images are described in the poem?

نظم میں کون سے مناظر بیان کیے گئے ہیں؟

Ans: The poem describes vivid (جاندار) images such as the bird biting (کاٹ کر کھا جانا) a worm (کیڑا), drinking a dewdrop (شبنم کا قطرہ), hopping (اچھلتا) beside a beetle (حشرہ), its soft (مکلی) Head, and its gentle flight, compared to silent oars (چمچ) and floating (تیرتی ہوئی) butterflies.

نظم جاندار مناظر بیان کرتی ہے، جیسے پرندے کا کیڑے کو کاٹ کر کھا جانا، شبنم کا ایک قطرہ پینا، ایک حشرے کے پاس اچھلتا، اس کا نرم "مکلی سر" اور اس کی نرم اُڑان — جس کا خاموش ہنچہ ڈول اور تیرتی ہوئی تلیوں سے موازنہ کیا گیا ہے۔

Q 28: What poetic devices have been used in the poem?

اس نظم میں کون سی شعری اسالیب (ادبی صنعتیں) استعمال کی گئی ہیں؟

Ans: Dickinson uses imagery (تصویر نگاری), simile (تشبیہ), metaphor (استعارہ), personification (غیر روایتی), and alliteration (تکرار). Her style also includes unconventional (غیر روایتی) punctuation (رموز اوقاف) and capitalization.

ڈکنسن نے تصویر نگاری، تشبیہ، استعارہ، جسم اور تکرار کا استعمال کیا ہے۔ اُس کے اسلوب میں غیر روایتی رموز اوقاف اور بڑے حروف (کی غیر معمولی جگہوں پر آمد) بھی شامل ہے۔

Q 29: What emotions does the poem evoke?

یہ نظم کون سے جذبات ابھارتی ہے؟

Ans: The poem evokes (جھپٹ) curiosity (فضول), admiration (حسین), and a quiet sense of awe (حیرت) at nature's beauty. It also shows a gentle (لطیف) tension between human presence (موجودگی) and the wild (جنگلی) world.

یہ نظم جھپٹ، حسین اور حسنِ فطرت پر ایک خاموش احساسِ حیرت (کے جذبات) ابھارتی ہے۔ یہ انسان کی موجودگی اور جنگلی دنیا کے درمیان ایک لطیف تناؤ (تکلیف) کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

Q 30: Identify the figurative language of the poem.

نظم میں استعمال ہونے والی استعاراتی زبان کی نشاندہی کریں۔

Ans: The poem uses similes like "frightened (ڈرے سے) Beads (موتی) and "Oars (چمچ) divide (جیرتے ہیں) the Ocean," and a metaphor comparing the bird's flight to rowing (چلنے چڑھنے). Personification is seen in the bird's cautious (مکلی) actions and calling the worm (کیڑا) a "fellow."

نظم میں "ڈرے سے موتی" اور "چمچ سمندر کو جیرتے ہیں" کے جیسی تشبیہات استعمال کی گئی ہیں اور ایک استعارہ جس میں پرندے کی اُڑان کا (نرمی سے) چلنے چڑھنے کو س موازنہ کیا گیا ہے۔ پرندے کی محتاط حرکات و سکنات میں اور کیڑے کو "ساتھی" کہنے میں جسم کا استعمال نظر آتا ہے۔

Q 31: What is the effect of the imagery used in the poem? *لظم میں استعمال ہونے والی تشبیل نگاری کا کیا اثر ہے؟*

Ans: The imagery paints (تصویر بناتی ہے) a clear and gentle (لطیف) picture of the bird. It helps the reader see each small movement and feel the moment as the speaker does. The bird's grace (وقار), alertness (چوکنا پن), and softness are shown in a delicate (لطیف) and vivid (جاندار) way.

تشبیل نگاری پرندے کی ایک واضح اور لطیف تصویر بناتی ہے۔ یہ قاری کو ہر چھوٹی سے چھوٹی حرکت کو دیکھنے اور اس لمحے کو اسی طرح محسوس کرنے میں مدد دیتی ہے جس طرح شاعر کرتی ہے۔ پرندے کا وقار، چوکنا پن اور نرمی نہایت لطیف اور جاندار انداز میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

Q 32: What is the mood of the poem?

Ans: First, the mood of the poem is curious (جس سے بھرپور) and calm (پرسکون). Then it turns respectful (بادقار) and reflective (تفکر آمیز). It ends with a gentle sense of wonder (حیرت) at the bird's graceful (پروقتار) flight and the quiet beauty of nature.

پہلے لظم کا مزاج تجسس سے بھرپور اور پرسکون ہوتا ہے۔ پھر یہ مزاج بادقار اور تفکر آمیز بن جاتا ہے۔ (آخر میں) یہ پرندے کی پروقتار پرواز اور فطرت کی پرسکون خوبصورتی پر حیرت کے لطیف احساس کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔

Q 33: Comment on the structure of the poem.

Ans: The poem has five quatrains with four lines each and an alternating (متبادل) rhyme (روانی) scheme (ترتیب). Its short, rhythmic (مترنم) lines create a gentle flow (نمایاں خصوصیت) matching the calm and reflective tone. This simple structure is typical of Dickinson's style.

لظم میں پانچ بند ہیں اور ہر بند میں چار لائنیں ہیں، جن میں قافیہ بندی ایک متبادل ترتیب میں کی گئی ہے۔ اس کی مختصر اور مترنم طور پر ایک لطیف روانی پیدا کرتی ہیں، جو لظم کے پرسکون اور تفکر آمیز مزاج و لہجے سے مماثلت رکھتی ہے۔ یہ سادہ ساخت ڈکنسن کے انداز تحریر کی نمایاں خصوصیت ہے۔

Q 34: How does the title relate to the contents of the poem?

Ans: The title is the poem's first line and introduces (پیش کرتا ہے) a simple scene of a bird walking down a path (راہ گزر). This ordinary (معمولی سا) moment grows (بدل جاتا ہے) into something gentle (لطیف) and meaningful, showing the quiet (خاموش) beauty of nature. عنوان لظم کی پہلی سطر ہے اور یہ ایک سادہ منظر کو پیش کرتا ہے جس میں ایک پرندہ راہ گزر پر چل رہا ہے۔ یہ معمولی سا لمحہ (آہستہ آہستہ) ایک لطیف اور معنی خیز چیز میں بدل جاتا ہے، جو فطرت کے خاموش حسن کو ظاہر کرتا ہے۔

Q 35: Highlight the contrast in the poem?

Ans: There is a contrast (تضاد) between the bird's wild (وحشیانہ) side, like eating a worm (کیڑا), and its soft, graceful (پروقتار) flight. This shows that nature can be both harsh (خام) and beautiful. The crumb (روٹی کا ٹکڑا) offered by the speaker may stand for human kindness or disturbance (خلل).

لظم میں پرندے کے وحشیانہ پہلو جیسے کیڑے کو کھا کر اس کی نرم، پروقتار اڑان کے درمیان تضاد ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فطرت ایک ہی وقت میں خام بھی ہو سکتی ہے اور خوب صورت بھی۔ شاعرہ کی جانب سے پیش کیا گیا روٹی کا ٹکڑا انسانی شفقت یا خلل کی علامت ہو سکتا ہے۔

Q 36: Do you agree with the poet's viewpoint?

Ans: Yes, I agree with the poet's viewpoint (نقطہ نظر). Dickinson shows a quiet (خاموش) love and deep respect for nature. She reminds us to observe (مشاہدہ کرنا) nature carefully (ادب و) and not to disturb its peace. Her message about keeping a respectful (بغور)

(distance is still important today.

جی ہاں، میں شاعرہ کے نقطہ نظر سے متفق ہوں۔ ڈکنسن فطرت کے لیے خاموش محبت اور گہرا احترام ظاہر کرتی ہے۔ وہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ فطرت کا بغور مشاہدہ کریں اور اس کے سکون میں غلغلہ نہ ڈالیں۔ آج کے دور میں بھی اس کا یہ پیغام کہ (فطرت سے) ادب و لحاظ کے ساتھ فاصلہ رکھا جائے، نہایت اہم ہے۔

Q 37: How does the poem make you feel?

(یہ نظم (پڑھنے کے) بعد آپ کیسے محسوس کرتے ہیں؟

Ans: The poem makes me feel calm (راحت) and peaceful. It creates a sense of admiration (حسین) for the bird and the beauty of nature. It also fills me with wonder (حیرت), showing how even small and simple things in nature can be truly special.

یہ نظم (پڑھنے کے) بعد مجھے راحت اور سکون محسوس ہوتا ہے۔ یہ (میرے اندر) پرندے اور فطرت کی خوبصورتی کے لیے احساسِ حسین پیدا کرتی ہے۔ یہ مجھے حیرت سے بھی بھر دیتی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فطرت کی چھوٹی اور سادہ چیزیں بھی حقیقت میں کتنی خاص ہو سکتی ہیں۔

Q 38: What modern issues or experiences relate to the poem?

جدید دور کے کون سے مسائل یا تجربات یہ نظم بیان کرتی ہیں؟

Ans: The poem relates to modern issues like caring (دیکھ بھال کرنا) for the environment and protecting (تحفظ کرنا) wildlife (جنگلی حیات). It also reminds (یاد دہانی کراتی ہے) us to slow down (تھوڑی دیر ٹھہرنا) in our busy lives and pay attention to the small, beautiful things around us. It teaches us to observe nature with care and not to take it for granted (حقیر سمجھنا).

یہ نظم جدید دور کے مسائل جیسے ماحول کی دیکھ بھال اور جنگلی حیات کے تحفظ کو بیان کرتی ہے۔ یہ ہمیں ہماری مصروف زندگی میں تھوڑی دیر ٹھہرنے اور اپنے ارد گرد موجود چھوٹی چھوٹی خوب صورت چیزوں پر غور کرنے کی یاد دہانی بھی کراتی ہے۔ یہ ہمیں درس دیتی ہے کہ ہم فطرت کا غور سے مشاہدہ کریں اور اسے حقیر نہ سمجھیں۔

EXERCISE OF SYNONYMS

Tick (✓) the correct synonym of the highlighted words.

- The bird came down the walk.
(a) occurred (b) landed (c) took off (d) attacked
- The bird came down the walk.
(a) climb (b) fly (c) path (d) lake
- The bird bit an angleworm.
(a) hugged (b) kissed (c) chewed (d) touched
- The bird bit an angleworm.
(a) leaf (b) earthworm (c) beetle (d) ant
- The bird ate the worm raw.
(a) fresh (b) soft (c) uncooked (d) ripe
- The bird drank dew from a convenient grass.
(a) far (b) accessible (c) sharp (d) slippery
- The bird hopped sidewise to the wall.
(a) walked (b) ran (c) jumped (d) sat
- The bird glanced with rapid eyes.
(a) stared (b) looked quickly (c) closed (d) blinked

9. The bird glanced with rapid eyes.
(a) lazy (b) bright (c) fast (d) wide
10. The bird's eyes looked like frightened beads.
(a) excited (b) sleepy (c) scared (d) shining
11. The bird's eyes looked like frightened beads.
(a) pearls (b) dust (c) dots (d) stones
12. The bird stirred its velvet head.
(a) moved (b) brushed (c) shook (d) covered
13. The bird stirred its velvet head.
(a) shiny (b) soft (c) colorful (d) large
14. The bird looked cautious.
(a) careless (b) watchful (c) playful (d) weak
15. The observer offered the bird a crumb.
(a) fruit (b) nut (c) piece of bread (d) seed
16. The bird unrolled its feathers.
(a) folded (b) dropped (c) opened (d) broke
17. The bird unrolled its feathers.
(a) stones (b) wings (c) ropes (d) leaves
18. The bird rowed softly home.
(a) walked (b) jumped (c) flew smoothly (d) climbed
19. The flight was smoother than oars in the ocean.
(a) paddles (b) feathers (c) wheels (d) blades
20. The ocean was too silver for a seam.
(a) soft (b) shiny (c) hard (d) rough
21. The ocean was too silver for a seam.
(a) fold (b) line (c) dot (d) ripple
22. The butterflies leaped off the banks of noon.
(a) morning (b) river bank (c) midday (d) nightfall
23. The butterflies leap in the light.
(a) run (b) fly (c) jump (d) hide
24. They leap, plashless as they swim.
(a) loud (b) silent (c) deep (d) wet
25. The butterflies swim through the air.
(a) float (b) stop (c) sit (d) sink

MULTIPLE CHOICE QUESTIONS (MCQ's)

Tick (✓) the correct option.

1. Where did the bird come down?
(a) on the hill (b) on the walk (c) on water (d) on grassy lawn

2. **What does the bird eat?**
 (a) a crumb (b) fish (c) angle worm (d) butterfly
3. **What does the word 'fellow' show?**
 (a) simile (b) metaphor (c) personification (d) oxymoron
4. **The bird's free movement indicates:**
 (a) carelessness (b) passiveness (c) hunger (d) nature's freedom
5. **What does the word 'angle' in 'angle worm' suggest?**
 (a) bird's hunting instinct (b) bird's hunger (c) bird's freedom (d) bird's nature
6. **Eating raw worm indicates nature's:**
 (a) ugliness (b) laziness (c) direct way of survival (d) unpredictable brutality
7. **What does the bird do first in the poem?**
 (a) flies into a tree (b) pecks at the ground
 (c) walks down the path (d) sings a song
8. **How does the bird eat the worm?**
 (a) it carefully chews it (b) it tears it into pieces
 (c) it swallows it raw (d) it stores it for later
9. **What does the bird do after eating?**
 (a) sings a song (b) drinks from the grass
 (c) flies away immediately (d) hides in the bushes
10. **How does the bird react when it notices the speaker?**
 (a) it chirps happily (b) it stays still (c) it looks around cautiously (d) it hops closer
11. **What does the poet compare the bird's eyes to?**
 (a) shining stars (b) frightened beads (c) burning coals (d) drops of water
12. **What does the speaker offer the bird?**
 (a) a crumb (b) a drink of water (c) a worm (d) a flower
13. **How does the bird respond to the speaker's offer?**
 (a) it eats the crumb (b) it ignores the speaker
 (c) it flies away (d) it sings in response
14. **How does the poet describe the bird's flight?**
 (a) like a falling leaf (b) like oars rowing through water
 (c) like a darting arrow (d) like a soft whisper
15. **What imagery does Dickinson use for the bird's movement?**
 (a) a flowing river (b) a drifting cloud (c) oars and butterflies (d) wind and fire
16. **What does the butterfly imagery symbolize?**
 (a) the bird's fear (b) the bird's rough flight
 (c) the bird's gentle movement (d) the bird's hunger

17. *How does the tone of the poem change?*
 (a) from calm to tense, then admiring (b) from sad to angry
 (c) from joyful to sorrowful (d) from humorous to serious
18. *Why does the bird refuse human interaction?*
 (a) it is afraid of people (b) It prefers its natural freedom
 (c) it does not like crumbs (d) both a and b
19. *What literary device is used in "frightened Beads"?*
 (a) metaphor (b) simile (c) personification (d) symbolism
20. *What poetic technique is used in "Oars divide the Ocean"?*
 (a) simile (b) metaphor (c) personification (d) alliteration
21. *What contrast does Dickinson highlight in the bird's behaviour?*
 (a) predator & grace (b) loud & quiet (c) weak & strong (d) pet & wild
22. *What does the bird's refusal of the crumb symbolize?*
 (a) freedom (b) fear (c) dependence (d) hunger
23. *What does the bird symbolize?*
 (a) nature (b) fear (c) loneliness (d) strength
24. *What effect does the speaker's quiet observation have?*
 (a) focus (b) distance (c) suspense (d) confusion
25. *How does the poem reflect Dickinson's common themes?*
 (a) nature (b) love (c) war (d) society

ANSWER KEYS

Exercise of Synonyms

1. B	2. C	3. C	4. B	5. C	6. B	7. C	8. B	9. C	10. C
11. A	12. A	13. B	14. B	15. C	16. C	17. B	18. C	19. A	20. A
21. B	22. C	23. C	24. B	25. A					

Multiple Choice Questions (MCQ's)

1. B	2. C	3. C	4. D	5. A	6. C	7. C	8. C	9. B	10. C
11. B	12. A	13. C	14. B	15. C	16. C	17. A	18. D	19. A	20. B
21. A	22. A	23. A	24. A	25. A					